SUN.9.March 2025
VOLUME:20 NO:61
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 9/مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 61
8/رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

منی پور: 'فری مومنٹ' کے پہلے ہی دن کوکی اکثریتی علاقے میں

مظاہرین اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم

امپھال: 8/مارچ (ایجنسیز) منی پور میں فری مومنٹ (آزادانہ نقل مکانی) کے پہلے دن ہی تشدد پھوٹ پڑنے کی اطلاع سامنے آئی ہے۔ یہ کشیدگی تب بڑھ گئی جب امپھال سے سیناپتی جا رہے گاڑیوں کے قافلے کو کوکی اکثریتی علاقے میں روک دیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے مداخلت کی اور ہلکی پھلکی طاقت کا استعمال کیا۔ آنسو گیس کے گولے داغ کر مظاہرین کو منتشر کیا گیا، جس کے بعد شہریوں کی آمد ورفت کے لیے روٹ کلیئر ہو سکا۔ واضح ہو کہ منی پور میں گزشتہ 2 سال سے قبائلی تنازعہ چل رہا ہے۔ تشدد میں 250 سے زیادہ لوگوں کی جان جا چکی ہے اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ ہفتہ (8 مارچ) کو میتئی اور کوکی اکثریتی علاقوں میں لوگوں کی آزادانہ نقل مکانی شروع ہوئی۔ گزشتہ ہفتہ ہی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اس حوالے سے خصوصی ہدایات دی تھیں۔ آج 2 راستوں سے آمد ورفت شروع ہوئی۔ پہلا امپھال سے سیناپتی ہوتے ہوئے کانگ پوکپی اور دوسرا امپھال سے چراچند پور ہوتے ہوئے وشنو پور سمیت بڑے راستوں پر پھر سے بس خدمات شروع کی گئیں۔ حالانکہ منی پور کے چراچند پور میں اب بھی 'بفر زون' برقرار رکھا گیا ہے۔ چراچند پور کی جانب سیکورٹی فورسز کے قافلے پُرامن طریقے سے پہنچے لیکن امپھال سے کانگ پوکپی سے سیناپتی والے راستے میں سیکورٹی فورسز کے قافلے کو روکا گیا۔ دراصل مرکزی حکومت کی ہدایت پر امپھال سے سیناپتی کے لیے عام لوگوں کی سہولت یعنی آمد ورفت کے لیے قافلہ بھیجا گیا تھا، جس کو کوکی والے علاقے میں روکا گیا۔ گزشتہ ہفتہ ہی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منی پور کے امپھال سے آزادانہ نقل مکانی کی ہدایات دی تھیں۔ ہفتہ کو سیکورٹی فورسز نے وزیر داخلہ کے حکم پر عمل درآمد کرنا شروع کر دیا۔ ٹرک میں سامان لاد کر چراچند پور کی طرف بھیجا گیا، یہاں سے وشنو پور ہو کر پہلی بار سامان بھیجا گیا ہے۔ اس کے بعد کچھ لوگ یہاں سے بھی جائیں گے۔ اب تک ویلی علاقے سے پہاڑی علاقے میں جانے کے لیے لوگ کتراتے تھے۔ لیکن ایک طریقے سے لوگوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ واضح ہو کہ آزادانہ نقل مکانی کے لیے انتظامیہ نے 2 راستوں کا انتخاب کیا ہے۔ ایک راستہ وشنو پور سے ہو کر چراچند پور اور دوسرا روٹ کانگ پوکپی اور سیناپتی کے لیے جاتا ہے۔ سیکورٹی فورسز کی سخت نگرانی میں تمام گاڑیوں کو روانہ کیا گیا۔ راستے میں اگر کوئی ان گاڑیوں کو روکنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف سیکورٹی فورسز کو سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص پہاڑی علاقے چراچند پور سے آنا چاہتا ہے تو اسے ہیلی کاپٹر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔ ساتھ ہی تعمیرات سے متعلق سامان بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ حالانکہ ویلی علاقے کے لوگ ابھی پہاڑی علاقے میں نہیں آنا چاہتے ہیں۔ حکومت کی پوری کوشش ہے کہ لوگوں میں دوبارہ اعتماد بحال کیا جائے اور دھیرے دھیرے آمد ورفت شروع کی جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں سابق وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ نے امپھال سے کانگ پوکپی اور چراچند پور تک پبلک بس سروس شروع کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن ناکامی ہاتھ لگی۔ امپھال کے موئرنگ کھوم میں منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اسٹیشن پر کوئی مسافر اس بس میں سفر کرنے نہیں آیا تھا۔

نیپال میں پھر آیا زلزلہ، 2 مرتبہ زمین لرزنے سے لوگوں میں دہشت کا ماحول

کھٹمنڈو: ہندوستان کے پڑوسی ملک نیپال میں ایک بار پھر زلزلہ نے لوگوں کو دہشت میں ڈال دیا ہے۔ نیپال میں سیاسی ہلچل پہلے ہی مچی ہوئی ہے، اور ہفتہ بھر میں ہی دوبارہ زلزلہ نے عوام کی فکر میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ہفتہ (8 مارچ) کے روز بوقت صبح نیپال میں زلزلہ کے 2 جھٹکے محسوس کیے گئے، حالانکہ ان زلزلوں سے کسی جانی نقصان کی اطلاع فی الحال موصول نہیں ہوئی ہے۔ نیپال کے قومی زلزلہ نگرانی مرکز کے مطابق راجدھانی کاٹھمنڈو سے تقریباً 300 کلومیٹر دور باگلونگ ضلع میں صبح 6.20 بجے زلزلہ آیا۔ ریکٹر اسکیل پر اس کی شدت 4.1 درج کی گئی، اور اس کا مرکز ضلع کے کھوکھانی علاقہ میں تھا۔ مزید ایک زلزلہ سے متعلق زلزلہ نگرانی مرکز نے بتایا کہ یہ علی الصبح 3.14 بجے باگلونگ سے تقریباً 40 کلومیٹر دور میاگدی ضلع میں آیا تھا۔ زلزلہ نگرانی مرکز کا کہنا ہے کہ ریکٹر پیمانے پر اس کی شدت 4 درج کی گئی اور اس کا مرکز میاگدی ضلع کا موری علاقہ تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 4 شدت کے زلزلہ کو ہلکا تصور کیا جاتا ہے، جبکہ 6 سے 9 شدت کے زلزلہ کو خطرناک بتایا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو آج زلزلہ میں آئے دونوں جھٹکے ہلکے تھے، لیکن جن لوگوں نے بھی یہ جھٹکا محسوس کیا، وہ خوف میں مبتلا ہو کر گھروں سے باہر نکل گئے۔ اس سے قبل گزشتہ 28 فروری (جمعہ) کو بھی نیپال میں زلزلہ آیا تھا جس کی شدت 6.1 تھی۔ چونکہ یہ زیادہ تیز تھا اس لیے لوگوں کے گھروں کے پنکھے، کھڑکی، دروازے سبھی ہل گئے تھے۔ یہ زلزلہ دیر شب تقریباً 2.51 بجے آیا تھا، جس نے نیپال کے وسطی اور مشرقی علاقوں میں دہشت پھیلا دی تھی۔

ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے کیا سمجھوتے کیے گئے؟

کانگریس نے 'ٹیرف' پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے کا مطالبہ

نئی دہلی: 8/مارچ (ایجنسیز) کانگریس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیں اور واضح کریں کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاملات میں کیا معاہدے کیے گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان اپنے ٹیرف (درآمدی محصولات) میں 'کافی حد تک کمی' کرنے پر راضی ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امریکہ پر زیادہ محصولات عائد کرتا ہے، جس کی وجہ سے امریکی مصنوعات کی فروخت مشکل ہو جاتی ہے۔ ان کے اس بیان کے بعد کانگریس نے حکومت سے وضاحت کا مطالبہ کیا ہے کہ کہیں ہندوستانی مفادات کو نقصان تو نہیں پہنچایا گیا۔ کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے سوال اٹھایا، "وزیر تجارت پیوش گوئل اس وقت امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے لیے واشنگٹن ڈی سی میں موجود ہیں۔ اسی دوران صدر ٹرمپ کا یہ بیان آتا ہے۔ آخر ہندوستان نے امریکہ کے ساتھ کیا شرائط تسلیم کی ہیں؟ کیا اس میں ہندوستانی کسانوں اور مقامی صنعتوں کے مفادات کا خیال رکھا گیا ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ 10 مارچ سے پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کا دوسرا مرحلہ شروع ہو رہا ہے، ایسے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو چاہیے کہ وہ ایوان کو اعتماد میں لیں اور تفصیلات بتائیں کہ امریکہ کے ساتھ کن شرائط پر اتفاق کیا گیا ہے۔ کانگریس نے کہا کہ امریکی صدر کا بیان دراصل ہندوستان کی پالیسیوں پر سوالیہ نشان ہے۔ پارٹی کے ترجمان نے کہا، "ٹرمپ کے مطابق وہ ہندوستان کو بے نقاب کر رہے ہیں، جو کہ ہمارے ملک کے لیے شرمناک بات ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم مودی نے ان سے ڈر کر ٹیرف کم کر دیا۔ اگر یہ سچ ہے تو یہ ہندوستان کی خودمختاری پر سوالیہ نشان ہے۔ وزیر اعظم کو وضاحت دینی چاہیے کہ ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے کیا سمجھوتے کیے گئے اور ہندوستان کے وقار کو کیوں داؤ پر لگایا گیا؟" کانگریس نے مزید مطالبہ کیا کہ اس معاملے پر حکومت کو فوری طور پر آل پارٹی میٹنگ بلانی چاہیے تاکہ تمام اپوزیشن جماعتوں کو اس معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا جا سکے۔ پارٹی نے کہا کہ قومی مفاد سے متعلق کسی بھی فیصلے پر مکمل شفافیت ہونی چاہیے اور اگر کوئی ایسا معاہدہ ہوا ہے جو ہندوستانی کسانوں، تاجروں اور صنعت کاروں کے حق میں نہیں ہے، تو اسے فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ دوسری جانب، امریکی صدر نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ امریکہ کو طویل عرصے سے دیگر ممالک لوٹ رہے ہیں، لیکن انہوں نے اپنے پہلے دور صدارت میں اس عمل کو روکا اور اب مکمل طور پر بند کرنے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا، "ہندوستان ہم پر بہت زیادہ ٹیرف لگاتا ہے۔ آپ وہاں اپنی مصنوعات نہیں بیچ سکتے، لیکن اب وہ ٹیرف میں بڑی کٹوتی کرنے کو تیار ہیں کیونکہ کوئی (امریکہ) ان کی حقیقت بے نقاب کر رہا ہے۔" کانگریس کا کہنا ہے کہ اگر ٹرمپ کا یہ دعویٰ درست ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان نے کسی دباؤ میں آ کر یہ فیصلہ لیا ہے، جو کہ تشویشناک ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کا ماننا ہے کہ حکومت کو جلد از جلد وضاحت دینی چاہیے تاکہ عوام کو معلوم ہو کہ بین الاقوامی سطح پر ملک کے مفادات کا کس طرح تحفظ کیا جا رہا ہے۔

نیپال میں بدعنوانی کے خلاف سڑکوں پر اترے لوگ،

راج شاہی کا مطالبہ تیز، راجہ گیانندر بھی سرگرم

کھٹمنڈو: پڑوسی ملک نیپال میں بدعنوانی سے پریشان لوگ سڑکوں پر اتر آئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں ایک بار پھر راج شاہی کا مطالبہ تیز ہو گیا ہے۔ راج شاہی کی حمایت کرنے والی راشٹریہ پرجاتنتر پارٹی (آر پی پی) نے کاٹھمنڈو میں ایک ریلی نکالی۔ اس ریلی میں بڑی تعداد میں لوگ نیپال کا قومی پرچم لے کر شامل ہوئے۔ وہیں سابق راجہ گیانندر سنگھ نے حال ہی میں دعویٰ کیا ہے کہ وہ ایک بار پھر ملک کے لیے فعال کردار میں آنا چاہتے ہیں۔ وہیں وزیر اعظم کے پی شرما اولی اور نیپالی کانگریس کے چیف شیر بہادر دیوبا کے مطابق نیپال کا پھر سے راج شاہی دور کی طرف لوٹنا ممکن ہی نہیں ہے۔ سی پی اے-ماؤوادی سینٹر کے چیئرمین پشپ کمل دہل پرچنڈ نے بھی کہا ہے کہ گیانندر سنگھ کو عوام کو بیوقوف بنانا چھوڑ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سابق راجہ کو لگتا ہے کہ وہ بہت مشہور ہیں تو وہ اپنی ایک پارٹی بنا سکتے ہیں۔ عوام اگر موقع دے گی تو وہ پھر سے ملک کی خدمت کر سکتے ہیں۔ وہیں آر پی پی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ نیپال کی حکومت میں بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ ایسے میں جمہوریت کو ہٹا کر ایک بار پھر راج شاہی نافذ کر دینی چاہیے۔ نیپال میں 2008 تک راج شاہی کا ہی نظام تھا۔ راج شاہی ختم ہونے کے بعد کاٹھمنڈو کے رائل پیلس کو میوزیم میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ جمعرات کو پوکھرا میں گیانندر شاہ نے سابق راجہ ویریندر شاہ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر بھی بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ وہاں لوگوں نے راج شاہی کا قومی ترانہ بھی گایا۔ رپورٹس پر یقین کریں تو راج شاہی کا مطالبہ کرنے والوں میں بڑی تعداد نوجوانوں کی ہے۔ راج شاہی کا مطالبہ کرنے والی آر پی پی کی بات کریں تو نیپال کی پارلیمنٹ میں 275 میں پارٹی کی کُل تعداد 14 ہی ہے۔ ایسے میں اس پارٹی کی پکڑ عوام میں مضبوط نہیں کہی جا سکتی ہے۔ نیپال میں 165 چنے ہوئے رکن پارلیمنٹ ہیں اور باقی کے 110 متناسب عمل سے پارلیمنٹ بھیجے گئے ہیں۔ نیپال میں معیشت بھی بدحالی سے گزر رہی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی نیپال کی اقتصادی مدد روکنے کا اعلان کر دیا ہے۔ سرکار قرض کے بوجھ تلے دبی ہے اور یہ بوجھ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اس مالی سال میں نیپال پر باہری قرض تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے بڑھ چکا ہے۔

لڑکیوں کا مذہب تبدیل کرنے پر سزائے موت دی جائے گی:

چیف منسٹر مدھیہ پردیش

بھوپال (ایجنسیز) چیف منسٹر مدھیہ پردیش موہن یادو نے ہفتہ کے دن کہا کہ ان کی حکومت لڑکیوں کا دھرم پریورتن (تبدیلیٔ مذہب) کرنے والوں کو سزائے موت دے گی۔ انہوں نے بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر بھوپال میں ایک پروگرام میں یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت لڑکیوں کی عصمت ریزی کرنے والوں سے سختی سے نمٹتی ہے۔ اس کے لئے سزائے موت کی گنجائش ہے۔ اسی کے ساتھ مدھیہ پردیش فریڈم آف ریلیجن ایکٹ فار ریلیجس کنورشن کے تحت سزائے موت کا پراودھان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست غیر قانونی تبدیلیٔ مذہب کرنے والوں کو بخشے گی نہیں۔ بعد ازاں انہوں نے ایکس پر کہا کہ حکومتِ مدھیہ پردیش بیٹیوں کے تحفظ اور عزتِ نفس کی پابند ہے۔ لڑکیوں کی عصمت ریزی کرنے والوں کو سزائے موت دینے کے اعلان کے بعد اب مدھیہ پردیش میں ہماری بیٹیوں کا دھرم پریورتن کرنے والوں کو بھی سزائے موت دی جائے گی۔ مہیلا دیوس کے موقع پر بھوپال میں چیف منسٹر نے لاڈلی بہن یوجنا کے ایک کروڑ 27 لاکھ استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں 73.552,1 کروڑ روپے آن لائن ٹرانسفر کیے۔ اس اسکیم کے تحت عورتوں کو ماہانہ مالی امداد دی جاتی ہے۔

سخت اعتراضات اور شکایات کے بعد ایک بار پھر 'کالی کٹ'

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے امتحان مراکز کی فہرست میں شامل

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے داخلہ امتحانی مراکز کی فہرست سے کیرالہ واقع تروونت پورم کا نام ہٹائے جانے کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا تھا، لیکن اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ کیرالہ کے امتحانی مرکز کالی کٹ کو از سر نو داخلہ امتحانی مراکز کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ ایک روز قبل ہی تروونت پورم کا نام فہرست سے ہٹایا گیا تھا جس پر سخت اعتراضات اور شکایات کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ اب ان اعتراضات اور شکایات کا اثر دیکھنے کو ملا ہے۔ کالی کٹ کا نام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے داخلہ امتحانی مراکز میں شامل کیے جانے سے جنوبی ہند کے طلبا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تروونت پورم جنوبی ہند کا واحد امتحان مرکز تھا۔ جمعہ کے روز یہ جانکاری دی گئی تھی کہ یونیورسٹی نے جنوبی ہند میں اپنے واحد امتحان مرکز کو ختم کر دیا ہے۔ اس فیصلے کی سوشل میڈیا پر کئی طلبا نے سخت الفاظ میں مذمت کی۔ یونیورسٹی نے کیرالہ سے امتحان مرکز ختم کر وسطی ہند میں 2 امتحان مراکز کا اضافہ کیا تھا، جس پر طلبا نے سوال اٹھایا تھا کہ آخر جنوبی ہند کے واحد امتحان مرکز کو ختم کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ بہرحال اب رواں سال جامعہ ملیہ اسلامیہ کے داخلہ امتحانات کے لیے دہلی، لکھنؤ، گوہاٹی، پٹنہ، کولکاتا، سری نگر، مالیگاؤں اور بھوپال کے ساتھ ساتھ کالی کٹ کو امتحان مراکز کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ مالیگاؤں اور بھوپال وہ امتحانی مراکز ہیں جنھیں رواں سال ہی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کی بات کریں تو داخلہ امتحان کے مراکز میں دہلی، لکھنؤ، گوہاٹی، پٹنہ، کولکاتا، سری نگر اور تروونت پورم شامل تھے۔ کالی کٹ 2020 تک جامعہ کے داخلہ امتحانی مراکز کی فہرست میں شامل تھا، لیکن کیرالہ (کالی کٹ) کا امتحان سنٹر 2021 میں بدل کر راجدھانی تروونت پورم میں تبدیل ہو گیا۔ اس سے پڑوسی ریاستوں کے طلباء کے لیے شرکت کرنا مشکل ہو گیا، اور اس سال تو یہ امتحان سنٹر بھی ختم کر دیا گیا تھا۔ کیرالہ کا داخلہ امتحانی مرکز ختم کیے جانے کی خبر ملنے کے بعد راجیہ سبھا رکن حارث بیرن نے 7 مارچ کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر کو خط لکھا، جس میں کہا کہ "میں آپ کی توجہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے داخلی امتحانات کے لیے مقرر کثیر شہروں کے مراکز کی فہرست سے تروونت پورم کا نام ہٹائے جانے کی طرف دلانا چاہتا ہوں، جو کہ قابل تشویش معاملہ ہے۔" اس خط میں حارث یہ بھی لکھتے ہیں کہ کئی سالوں سے جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیرالہ میں تروونت پورم یا کالی کٹ میں سے ایک جگہ داخلہ امتحانی مرکز ضرور فراہم کیا ہے۔ اس سے ریاستی طلبا کو ضرورت سے زیادہ اخراجات اور لاجسٹک کے بوجھ سے بچاتے ہوئے امتحانات میں شرکت کو یقینی بنایا گیا۔ حارث بیرن نے اس بات پر فکر ظاہر کیا کہ رواں سال پراسپیکٹس سے کیرالہ کے امتحان مرکز کو ہٹا دیا گیا، جس سے کیرالہ کے 2000 سے زائد طلبا، جو جامعہ میں مختلف پروگرامز کے لیے درخواست دینے کا ارادہ رکھتے تھے، پریشانی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

'گاندھی اور پٹیل کا گجرات آج راستہ تلاش کر رہا ہے'

گجرات پہنچ کر راہل گاندھی نے بحران زدہ شعبوں کا کیا ذکر

احمد آباد: (ایجنسیز) کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج گجرات میں پارٹی کارکنان سے خطاب کرنے کے علاوہ احمد آباد واقع حیات ریجنسی کی خاتون ملازمین سے ملاقات بھی کی۔ خاتون ملازمین سے ملاقات کے دوران جہاں انھوں نے ملک کی ترقی میں خواتین کی مضبوط و سرگرم شراکت داری کو بے حد ضروری قرار دیا، وہیں پارٹی کارکنان و لیڈران سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ گاندھی اور پٹیل کا گجرات آج راستہ تلاش کر رہا، لیکن ہم انھیں کوئی سمت نہیں دے پا رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے احمد آباد میں پارٹی کارکنان مقامی بلدیاتی انتخابات کے سابق پارٹی امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے کئی اہم اور فکر انگیز باتیں سامنے رکھیں۔ انھوں نے اس خطاب کی ایک ویڈیو اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "کانگریس پارٹی کو بنیادی قیادت گجرات نے دی، جس نے ہمیں سوچنے، لڑنے اور جینے کا طریقہ سکھایا۔ گاندھی جی کے بغیر کانگریس پارٹی ملک کو آزادی نہیں دلوا پاتی، اور گجرات کے بغیر گاندھی جی نہیں ہوتے۔ ان کے ایک قدم پیچھے گجرات نے ہمیں سردار پٹیل جی کو دیا۔" ان خیالات کا اظہار کرنے کے فوراً بعد وہ کہتے ہیں کہ "آج وہی گجرات راستہ تلاش کر رہا ہے۔" راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ "یہاں کے چھوٹے کاروباری، صنعت کار، کسان سب بحران میں ہیں۔ ڈائمنڈ، ٹیکسٹائل اور سیرمک انڈسٹریز تباہ ہو رہی ہیں۔ گجرات کے لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں نیا نظریہ چاہیے، کیونکہ جو نظریہ گزشتہ 25-20 سالوں سے چل رہا ہے، وہ پوری طرح ناکام ہو چکا ہے۔ گجرات نیا متبادل چاہتا ہے، لیکن کانگریس پارٹی اسے صحیح سمت نہیں دکھا پا رہی۔ یہ حقیقت ہے، اور اسے کہنے میں مجھے کوئی شرم یا خوف نہیں ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہمیں کانگریس کے اسی نظریہ پر لوٹنا ہوگا جو گجرات کا نظریہ ہے، جو نظریہ گاندھی جی اور سردار پٹیل جی نے ہمیں دیا تھا۔" راہل گاندھی نے پارٹی کارکنان و لیڈران سے براہ راست مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "ہمیں عوام کے درمیان جانا ہوگا، ان کی باتیں سننی ہوں گی۔ ہمیں دکھانا ہوگا کہ ہم صرف نعرے لگانے نہیں، بلکہ ان کے مسائل کا حل تلاش کرنے آئے ہیں۔" ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ "بھارت جوڑو یاترا سے ہم نے ثابت کیا کہ کانگریس بہ آسانی عوام سے جڑ سکتی ہے۔ جیسے ہی ہم یہ تبدیلی لائیں گے اور اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے لگیں گے، گجرات کے لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہو جائیں گے۔" راہل گاندھی نے آج احمد آباد میں اپنے خطاب کے دوران کانگریس کو ریاست میں حاصل ووٹ فیصد کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ "گجرات میں اپوزیشن کے پاس 40 فیصد ووٹ ہے۔ آپ کہیں بھی ریاست میں 2 لوگوں کو کھڑا کر دیں گے تو اس میں ایک بی جے پی کا اور دوسرا کانگریس کا نکلے گا۔ اگر گجرات میں ہمارا 5 فیصد ووٹ مزید بڑھ جائے تو کانگریس کی حکومت آ جائے گی۔" انھوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ "تلنگانہ میں ہم نے 20 فیصد ووٹ بڑھایا ہے، یہاں تو صرف 5 فیصد کی ضرورت ہے۔"

عالمی یوم خواتین: ریلوے نے خواتین کو بخشا خاص اعزاز،

وندے بھارت چلانے کی کمان سونپی

عالمی یوم خواتین کے موقع پر آج ریلوے نے خواتین کو ایک خاص اعزاز دیا۔ پہلی مرتبہ وندے بھارت ایکسپریس پوری طرح سے خواتین عملہ کے ذریعہ آپریٹ کیا گیا۔ یوم خواتین کے موقع پر یہ تاریخی سفر سائیں نگر شیرڈی وندے بھارت ایکسپریس میں چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس (سی ایس ایم ٹی) سے صبح 20:6 بجے شروع ہوا۔ ٹرین کو ایشیا کی پہلی خاتون لوکو پائلٹ سریکھا یادو اور اسسٹنٹ لوکو پائلٹ سنگیتا کماری نے آپریٹ کیا۔ ٹرین آپریشن کی دیکھ ریکھ شویتا گھونے نے کی۔ خاتون ٹریولنگ ٹکٹ ایگزمینر (ٹی ٹی ای) کی ایک مضبوط-ٹیم تعینات کی گئی۔ اس میں خاص ٹکٹ چیکر انوشکا کے پی اور ایم جے راجپوت کے ساتھ ساتھ ساریکا اوجھا، سوورنا پشتے، کویتا مرال اور منیشا رام شامل تھیں۔ لوکو پائلٹ اور اسسٹنٹ لوکو پائلٹ سے لے کر ٹرین منیجر، ٹکٹ ایگزامینر اور آن بورڈ کیٹرنگ اسٹاف تک، سفر کے ہر پہلو کو خواتین نے ہی سنبھالا۔

اسپیس ایکس کا اسٹارشپ دھماکہ کے ساتھ تباہ،

آسمان سے گرے آگ کے گولے، 240 پروازیں متاثر

فلوریڈا: 8/مارچ (ایجنسیز) منا یلون مسک کے اسپیس مشن کو ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔ مسک کی کمپنی اسپیس ایکس کا ایک بھاری راکیٹ اسٹارشپ پرواز کے کچھ وقت بعد ہی آسمان میں دھماکہ کے ساتھ پھٹ گیا اور اس کے ٹکڑے آگ کے گولوں کے طور پر زمین پر آ گرے۔ اسٹارشپ کی یہ آٹھویں ٹیسٹ اڑان تھی۔ لانچ ہونے کے کچھ ہی منٹ بعد اسٹارشپ سے کنٹرول روم کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ اس سے راکیٹ کے انجن بند ہو گئے اور اسٹارشپ راکیٹ آسمان میں ہی پھٹ گیا۔ اسپیس ایکس اسٹارشپ خلائی جہاز میں دھماکہ سے امریکہ کی تقریباً 240 پروازیں متاثر ہوئیں اور خلائی ملبے کی وجہ سے ان میں سے دو درجن سے زیادہ طیاروں کو ڈائیورٹ کرنا پڑا تاکہ کوئی حادثہ نہ ہو۔ اس واقعہ کی اطلاع امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے جمعہ کو دی۔ یہ اسپیس ایکس لانچ کا مسلسل دوسرا ناکام تجربہ تھا۔ ایف اے اے نے جمعرات کو فلوریڈا کے چار ہوائی اڈوں میامی، فورٹ، لاڈرڈیل، آرلینڈو اور پام بیچ کے لیے اڑان بھرنے والے طیاروں کے لیے گراؤنڈ اسٹاپ جاری کیا جو تقریباً ایک گھنٹے تک چلا۔ ایف اے اے نے کہا کہ اس واقعہ کے نتیجہ میں 171 روانگیوں کو تاخیر ہوئی، 28 اُڑانوں کو ڈائیورٹ کیا گیا اور 40 پروازوں کو اوسطاً 22 منٹ تک روکا گیا۔ اس سے 171 طیاروں میں اوسطاً 28 منٹ کی تاخیر ہوئی۔ ایف اے اے نے کہا ہے کہ وہ اسپیس ایکس سے اسٹارشپ جہاز کے نقصان کی حادثاتی جانچ کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ گزشتہ مہینے ایف اے اے نے جمعرات کے ٹیسٹ پرواز کے لیے اسپیس ایکس کے لانچ لائسنس کو منظوری دے دی تھی، جبکہ کمپنی کی پچھلی اسٹارشپ ناکامی کی جانچ ابھی بھی جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو میں جنوبی فلوریڈا اور بہاماس کے پاس شام کے وقت آسمان میں آگ کے ملبے کو دیکھا جا سکتا ہے۔ مشن کے اسپیس ایکس لائیو اسٹریم میں دکھایا گیا ہے کہ اسٹارشپ اپنے انجن بند ہونے کے ساتھ بے قابو ہو کر گھومنے کے فوراً بعد خلا میں ٹوٹ گئی۔

بی جے پی کی 'مہیلا سمردھی یوجنا' کو دہلی میں 10 فیصد سے کم خواتین تک محدود کرنا خواتین کے ساتھ دھوکہ: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر 'ناری شکتی' (خواتین کی طاقت) کو مبارکباد دی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "ملک کی خواتین کو بااختیار، خودانحصار بنا کر ملک کی ترقی میں مساوی حصہ داری کو یقینی بنانا کانگریس کا عزم ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ کانگریس نے ملک کو خاتون وزیر اعظم اور خاتون صدر جمہوریہ دے کر عزت و وقار کی مثال قائم کی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے پنچایتی راج میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دے کر ملک میں سب سے نچلی سطح پر خواتین کو شراکت دار بنایا جس سے ملک کی ترقی میں ان کی حصہ داری یقینی بنی۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی کی نصف آبادی (خواتین) کو عالمی یوم خواتین کا انتظار تھا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا ان کے لیے 2500 روپے ماہانہ دینے کا اعلان کریں گی، لیکن وزیر اعلیٰ دہلی کی جانب سے ایسا کوئی بیان نہیں دیا گیا۔ بی جے پی کے کارکنان صرف رسمی کارروائیوں کو پورا کرنے کے لیے خواتین کے فارم پُر کر رہے ہیں۔ جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 2.5 لاکھ سے زیادہ آمدنی والی خواتین، پہلے سے پنشن لینے والی، سرکاری اسکیم کا فائدہ اٹھانے والی خواتین کو 2500 روپے کی مالی امداد نہیں ملے گی۔ شناختی کارڈ، آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور بینک اسٹیٹمنٹ بھی مانگ رہے ہیں۔ مطلب صاف ہے کہ خواتین اگر پرائیویٹ اداروں اور دیگر ذرائع سے آمدنی حاصل کر رہی ہیں تو 2500 روپے پانے کے لیے اہل نہیں ہوں گی۔ دیویندر یادو نے کہا کہ بی جے پی نے اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیا ہے۔ 'مہیلا سمردھی یوجنا' کا فائدہ دہلی کی صرف 10-5 فیصد خواتین کو ہی ملے گا، جب کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی کی تمام خواتین کو 2500 روپے دینے کا وعدہ عوامی طور پر کیا تھا، جو مرکز اور دیگر بی جے پی حکمراں ریاستوں کے اعلانات کی طرح جملہ ثابت ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ خواتین کی رسوئی کے بجٹ میں راحت دینے کے لیے 500 روپے کا گیس سلنڈر دینے کا وعدہ اور ہولی-دیوالی پر مفت سلنڈر کی تو بی جے پی وزیر اعلیٰ بات تک نہیں کر رہی ہیں۔ حاملہ خواتین کو نیوٹریشن کٹ اور 20000 روپے کی مالی امداد اور بیواؤں کی پنشن میں اضافے کے اعلان کا کیا ہوا؟ دہلی کانگریس جاننا چاہتی ہے کہ بی جے پی نے دہلی کی خواتین کو گمراہ کر کے جو ووٹ حاصل کیے، خواتین کو وعدے پورے ہونے کا کب تک انتظار کرنا ہوگا؟ دیویندر یادو نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے پوچھا کہ جب پہلی کابینہ میں 'آیوشمان بھارت یوجنا' نافذ ہو سکتی ہے تو خواتین کے لیے 2500 روپے ماہانہ مالی امداد پر مہر کیوں نہیں لگی؟ خواتین کی معاشی اور شخصی معلومات کا جو کام یوم خواتین 8 مارچ سے ایونٹ بنا کر شروع ہوا ہے وہ تو نوٹیفکیشن کے بعد بھی ہو سکتا تھا۔

09-3-2025
ناندیڑ شہر و اطراف و اکناف
آج کا افطار : 6:34
کل کی سحر : 5:11
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
09 March. 2025

عصری تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے تربیت گاہ کی ضرورت

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

ہندوستان میں نئی نسل کی بے راہ روی، دین سے دوری، لایعنی کاموں میں مشغولیت، فرائض وواجبات میں کوتاہی، حقوق کی ادائیگی سے پہلو تہی عام سی بات ہے، اس کے اسباب ووجوہات بہت سارے ہیں، ان میں سے ایک بڑا سبب اسکول وکالج میں اخلاق واقدار سے بے پرواہی، تعلیم کے ساتھ تربیت کا فقدان اور نصاب تعلیم میں خدا بیزار مواد وموضوعات کی شمولیت ہے، ان اداروں سے پڑھ کر جو طلبہ نکل رہے ہیں، وہ عموماً ذہنی طور پر مذہب بیزار اور دین سے دور ہوجاتے ہیں۔ صورت حال کی اس سنگینی کے حوالہ سے مجھے یہ کہنا ہے کہ اسکول وکالج میں پڑھنے والے طلبہ کی ایک بڑی تعداد دیہاتوں سے آکر حصول علم کے لئے شہروں میں فروکش ہوتی ہے، یہاں انہیں اسکولی تعلیم کے ساتھ کوچنگ کی بھی سہولت ہوتی ہے، ظاہر ہے وہ ہر دن گھر سے آجا نہیں سکتے، اس لئے کسی ہوسٹل میں قیام پذیر ہوتے ہیں، کسی لاج کو اپنا مسکن بناتے ہیں، جہاں کا ماحول اور بھی خراب ہوتا ہے، یہاں عموماً مالک مکان کو کرایہ سے مطلب ہوتا ہے، بچے کدھر جارہے ہیں؟ خارج وقت میں کیا کررہے ہیں؟ کن کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں؟ اس کی نگرانی نہیں کی جاتی اور اگر کوئی نگرانی کرتا ہے تو ایسے ہوسٹل کو طلبہ پسند نہیں کرتے اور اسے اپنی آزادی پر پہرہ قرار دیتے ہیں، ظاہر ہے ہمارے لیے ناممکن سا ہے کہ اسکول وکالج کے ماحول میں کوئی بڑی تبدیلی لائیں، اس طرح جو ہوسٹلس قائم ہیں، ان کے اندر کہہ سن کر جزوی تبدیلی تو کی جاسکتی ہے؛ لیکن بالکلیہ اسے اسلامی اخلاق واقدار سے ہم آہنگ کرنا کوہ کنی سے زیادہ مشکل کام ہے، ایسے میں ایک شکل تو یہ ہے کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں اور نسلوں کو تباہ ہوتا دیکھتے رہیں، دوسری شکل یہ ہے کہ ہم اس کے لیے اپنی حد تک جد وجہد کریں، تاکہ نئی نسل کو گمراہ ہونے سے بچایا جاسکے۔ بیسویں صدی کے نصف اول میں اسکول وکالج کا ایسا حال نہیں تھا، طلبہ کی تربیت گھر سے باہر تک کی جاتی تھی، اساتذہ کے ادب واحترام کا ماحول تھا، ایسے میں لڑکے لڑکیاں کم گمراہ ہوتے تھے اور بہرکیف ان اخلاق واقدار کو چھوڑنا معیوب سمجھا جاتا تھا، آج صورت حال یہ ہوگئی ہے کہ تربیت کی کمی کے ساتھ اخلاق رذیلہ پیدا کرنے کے لئے موبائل، انٹرنیٹ اور سوشل سائٹس بھی بے راہ روی کو فروغ دینے میں لگے ہوئے ہیں اور لڑکے لڑکیوں پر اس حوالہ سے کوئی قدغن نہیں ہے، اختلاط مرد وزن عام ہے، اور اس کے مضر اثرات سے کوئی گاؤں، محلہ اور علاقہ محفوظ نہیں ہے، مسلم لڑکیوں کا غیر مسلم لڑکوں سے ساتھ چلے جانا، کورٹ میریج کر لینا کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، یہ معاملہ صرف شادی کا نہیں، ارتداد کا ہے، جس کا سامنا ہر جگہ مسلمانوں کو کرنا پڑ رہا ہے۔ حضرت مولانا مناظر احسن گیلانی کو اس کا احساس کوئی ستر سال پہلے ہوگیا تھا، ان کی دور رس نگاہوں نے دیکھ لیا تھا کہ ہوا کا رخ کیا ہے اور کس تیزی سے تبدیلی آرہی ہے، مولانا گیلانی کی تحریر وتقریر کا مرکز اصلاً انسان سازی ہی تھا، وہ بے راہ رو اور بھٹکے ہوئے آہو کو سوئے حرم لانے کا جذبہ رکھتے تھے، نام نہاد روشن خیال لوگوں کو عمل کی حد تک نہ سہی کم از کم ایمان ویقین کی حد تک انہیں مسلمان رکھنے کے لیے کوشاں تھے۔ اس سلسلہ میں ان کے پاس ایک اسکیم تھی جو جدید نسل کی بے راہ روی کے لیے تریاق کا درجہ رکھتی ہے، جس کا ذکر مکاتیب گیلانی: مرتبہ حضرت امیر شریعت رابعؒ کے مقدمہ میں مولانا عبد الباری ندویؒ نے تفصیل سے کیا ہے، اس کے مطابق طلبہ وطالبات کو دین وایمان پر قائم رکھنے کے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہر جگہ اور ہر علاقہ میں اسلامی نہج کے اسکول کھولے جائیں، جہاں دینی تعلیم اور اسلامی ماحول میں مسلم طلبہ وطالبات کو تعلیم دی جائے، اس کے لیے سرمایہ کثیر چاہیے، جس کے خرچ کے مسلمان متحمل نہیں ہیں اور جو لوگ متمول ہیں ان کو اس کا خیال ہی نہیں ہے، وہ سرکاری اسکول وکالجز میں پڑھنے پڑھانے کو کافی سمجھتے ہیں، پھر جو مسلمانوں ہی کے قائم کردہ ادارے ہیں، ان میں بھی کتنے ہیں جو اسلامی تہذیب وثقافت اور معتقدات کی حفاظت کو ضروری سمجھتے ہیں، ضرورت کے مطابق اسکول وکالجز کھولنے کے لیے نہ تو ہمارے پاس سرمایہ ہے اور نہ ہی اس کے لیے کوئی تیار ہے، اس لیے اس کا قابل عمل حل مولانا گیلانی نے اسلامی اقامت خانے (ہوسٹل) کے طور پر ڈھونڈ نکالا تھا، ان کا خیال تھا کہ اسے سستا ہونا چاہیے اور تجارتی نقطہ نظر کے بجائے اس میں اصلاحی فکر کے ساتھ لگنا چاہیے، وہ دیکھ رہے تھے کہ عصری تعلیم کا شیوع اس تیزی سے ہورہا ہے کہ امراء کے بچوں کے ساتھ غرباء کے بچے بھی اس ریس میں شامل ہوں گے، اعلیٰ تعلیم کے لیے شہروں میں وہ بود وباش کریں گے اور غیر اسلامی تہذیب وثقافت اور کلچر کا سیلاب انہیں خس وخاشاک کی طرح بہالے جائے گا، ایسے وقت میں یہ اسلامی اقامت خانے ان کو دین وایمان پر قائم اور ثابت قدم رکھنے میں مفید ہوں گے۔ مولانا گیلانی نے ان اقامت گاہوں کا ایک خاکہ بھی بنایا تھا، جس کے مطابق بنیادی دینی تعلیم کے ساتھ اقامت گاہوں کا ماحول دینی رکھنا ضروری تھا، نگراں اور وارڈن تو متشرع ہوں ہی ان کی نشست وبرخواست بھی کچھ ایسے لوگوں کے ساتھ کرائی جاتی رہے، جن کو دیکھ کر طلبہ کے اندر دینی شوق اور جذبہ پیدا ہو، روزہ اور نماز باجماعت کی پابندی تو ضرور کرائی جائے، البتہ زیادہ زور معاملات اور اخلاق کی درستگی پر دیا جائے، کتابی تعلیم کا بوجھ ان پر نہ ڈالا جائے، بعد نماز فجر آدھے گھنٹے قرآن کریم کا ترجمہ وتفسیر، منتخب احادیث جو ایمان ویقین کے ساتھ اخلاق حسنہ اور اعمال صالحہ پر ابھار سکتے ہوں، روزمرہ کے ضروری دینی مسائل کی واقفیت کے لئے فقہ کی کوئی ہلکی پھلکی کتاب، ان سب کے لیے ایک گھنٹے سے زیادہ نہ لگایا جائے تاکہ طلبہ کو بار خاطر نہ ہو، تھوڑا تھوڑا کر کے سیرت کا مطالعہ اور بس۔ مولانا گیلانی کے یار غار مولانا عبد الباری ندوی نے مولانا کے اس خاکے کی جزئیات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، انہوں نے اقامت گاہوں میں دار المطالعہ کے قیام اور ان میں رسائل وجرائد اور جدید ذہنوں کے لیے مناسب کتابوں کی فراہمی پر زور دیا ہے، انہوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ ایسے اقامت گاہوں میں ابتدا میں ایسے طلبہ رکھے جائیں جو دین وایمان کے اعتبار سے زیادہ لاپرواہ نہ ہوں، تاکہ دوسرے طلبہ انتہائی سرکش لڑکوں کے اخلاق وعادات سے محفوظ رہ سکیں۔ ابتدا میں اقامت گاہ میں عارضی داخلہ دیا جائے اور اگر ان کے عادات واطوار ایسے نظر آئیں جن پر محنت کرنے سے صحیح رخ پاجانے کا امکان ہو تو اس کو مستقل کردیا جائے۔ مولانا عبد الباری ندویؒ گیلانی اقامت خانوں کے قیام کو اس ارتدادی فتنہ کے نئے طوفان کے مقابلہ کے لیے ضروری سمجھتے تھے، ان کے خیال میں جس طرح گاؤں گاؤں میں سیکولر نظام تعلیم کے مقابلے اسلامی مکتب کھولنے کی مہم چل رہی ہے، گیلانی اقامت خانے قائم کرنے کی بھی مہم چلنی چاہیے۔ حضرت گیلانی کے معتقدین اور ان کی فکر رسا کے مادحین اور ان کے شاگردوں کسی کو بھی اس تجویز کو عملی شکل دینے میں دلچسپی نہیں ہوئی، حالانکہ اس تجویز کی اہمیت وافادیت کے قائل مولانا عبد الماجد دریابادیؒ، حضرت مولانا محمد منظور نعمانی، حضرت مولانا ابو الحسن علی ندویؒ اور ڈاکٹر مولانا سید عبد العلی رحمہم اللہ سبھی تھے۔ مولانا عبد الباری ندویؒ عثمانیہ یونیورسیٹی سے سبکدوشی کے بعد اس تجویز کو عملی رنگ وروپ دینا چاہتے تھے، انہوں نے ہارڈنگ روڈ لکھنؤ میں خود اپنے وسیع وعریض اور لق ودق مکان "شبستان قدم رسول" کو اس کام کے لیے دینے کا ارادہ کرلیا تھا، ایک صاحب عزیمت جواں سال نگرانی کے لیے تیار بھی ہو گئے تھے، لیکن پھر وہ اس پتہ ماری کے کام کے لیے خود کو تیار نہ رکھ سکے اور اقامت گاہوں کا قیام موزوں نگراں دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے دھرا کا دھرا رہ گیا، حالانکہ اس کام کے لیے کسی بڑے عالم وفاضل کی ضرورت بھی نہیں، صرف جدید تعلیم یافتہ لوگوں کے ذہنی رجحانات وکوائف سے مانوس اور خود دینی احکام وہدایات پر عمل پیرا ہونا ضروری تھا، اس کام کے لیے عصری تعلیم یافتہ کو بھی رکھا جاسکتا تھا، لیکن اسلامی اقامت خانوں کی گیلانی تجویز کو سب سے زیادہ کارگر، آسان اور عملی تسلیم کرنے کے باوجود اس معاملہ میں ہنوز روز اول ہے، وجہ صرف ایک سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ مادی منفعت سے دور یہ کام خالص پتہ ماری اور عملی ہے، اور ہم لوگ جو حصول شہرت کے لیے اپنی بہت ساری توانائی لگا دیتے ہیں، اس بے نام کے کام کی عملی صلاحیت سے کوسوں دور ہیں۔ حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین مفتاحیؒ لکھتے ہیں: "حالات وہی ہیں جو انگریزوں کے دور حکومت میں تھے؛ بلکہ بعض اعتبار سے حالات پہلے سے زیادہ سنگین ہیں اور مسلمان نوجوانوں کو مختلف راستوں سے گمراہ کرنے کی تدبیریں جاری ہیں؛ بالخصوص مذہب بیزاری یا خدا بیزاری پر بڑی طاقتیں جو کچھ کررہی ہیں وہ کسی باخبر سے مخفی نہیں ہے، الحاد کا ایک طوفان ہے، جو مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک انسانی ذہنوں کو متاثر کرنے میں کام کررہا ہے۔" (حیات گیلانی: 196) اس تناظر میں دیکھیں تو اسلامی اقامت گاہوں کے قیام کی ضرورت پہلے سے آج کہیں زیادہ ہے۔

کرناٹک میں "حلال بجٹ" کا فریب

بی جے پی کی اقلیت مخالف سیاست کی نئی مثال؟

از: عبدالحلیم منصور

ہے اہلِ دل کے لیے اب یہ نظمِ بستۂ زر
کہ خواب دیکھو، تسلّیاں لو، فریب کھاؤ

کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ سدارامیا نے جمعہ کو اپنا سولہواں بجٹ پیش کیا، جس کا مجموعی حجم تقریباً چار لاکھ کروڑ روپے ہے۔ تاہم، اس میں اقلیتی فلاح و بہبود کے لیے محض ساڑھے چار ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے، جو کل بجٹ کا تقریباً ایک فیصد ہے۔ جبکہ ریاست کی آبادی میں اقلیتی طبقے (مسلمان، عیسائی، جین، سکھ، بدھ وغیرہ) کی نمائندگی 15 سے 20 فیصد کے درمیان ہے۔ اس تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے، بجٹ میں اقلیتی برادری کے لیے مختص رقم پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ اپوزیشن بی جے پی نے اپنی تنگ نظری پر مبنی سیاست کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بجٹ کو "مسلمانوں کی خوشنودی کے لیے تیار شدہ حلال بجٹ" اور "پاکستانی و اسلامی بجٹ" قرار دے کر اپنی روایتی سیاست کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ بیانیہ درحقیقت ایک منظم پروپیگنڈہ کا حصہ ہے، جس کا مقصد مذہبی منافرت کو ہوا دینا اور اقلیتوں کے حقوق کو متنازع بنانا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر بجٹ واقعی مسلمانوں کے لیے تھا تو اقلیتوں کے لیے صرف ایک فیصد رقم کیوں مختص کی گئی؟ کیا ایک فیصد رقم واقعی "مسلمانوں کی خوشنودی" کا مظہر ہوسکتی ہے؟ سدارامیا نے ان الزامات کو نفرت پر مبنی سیاست کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ مباحث پر وہ اپنے خطاب میں اس کا مناسب جواب دیں گے، یہ الزام بازی صرف سیاسی مقاصد کے تحت کی جا رہی ہے، جبکہ حقائق کچھ اور کہانی بیان کرتے ہیں۔ بی جے پی کے دورِ حکومت میں اقلیتی بہبود کی متعدد اسکیمیں یا تو ختم کر دی گئیں یا ان کے فنڈز میں بھاری کٹوتیاں کی گئیں۔ بی جے پی حکومت نے کرناٹک میں اقلیتی اسکالرشپ فنڈ میں 50 فیصد سے زیادہ کٹوتی کر دی تھی، اقلیتی طلبہ کے تعلیمی قرضے دینے والے اداروں کو مالی مشکلات میں دھکیل دیا گیا تھا۔ اوقافی املاک کے تحفظ کے منصوبے کو ختم کر دیا گیا تھا۔ ان سب کے باوجود، جب کانگریس حکومت نے اقلیتوں کے لیے کچھ اقدامات کیے تو بی جے پی اسے ہدفِ تنقید بنا رہی ہے، حالانکہ یہ اقدامات گزشتہ حکومتوں کی ناانصافیوں کی معمولی تلافی بھی نہیں کرتے۔ کرناٹک حکومت کی جانب سے بجٹ میں اقلیتوں کے لیے چند مثبت اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے، جن میں اقلیتی اکثریتی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے ایک ہزار کروڑ روپے کا ایکشن پلان، اماموں اور مؤذنین کے اعزازیہ میں اضافہ۔ مدارس میں عصری تعلیم کے فروغ کے لیے مخصوص فنڈ۔ اوقافی املاک و قبرستانوں کے تحفظ کے لیے 150 کروڑ روپے۔ این جی اوز کے ذریعے اجتماعی شادیوں میں سادگی سے شادی کرنے والے جوڑوں کو 50 ہزار روپے امداد۔ 16 مقامات پر وقف املاک پر گرلز کالجز کا قیام۔ سو منتخب اردو اسکولوں کو مولانا آزاد پبلک اسکولز میں ترقی دینے کا منصوبہ۔ جین، بدھ، سکھ برادری کے لیے 100 کروڑ روپے کا خصوصی فنڈ۔ عیسائیوں کے فلاحی منصوبوں کے لیے 250 کروڑ روپے۔ سرکاری ٹھیکوں اور ٹینڈرز میں اقلیتی برادری کے لیے 4 فیصد ریزرویشن۔ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ واقعی اقلیتوں کی ضروریات کے لیے کافی ہیں؟ یہ اقدامات بجٹ میں نظر تو آرہے ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ان پر مثبت انداز میں عمل ہوگا۔ اگرچہ اقلیتی بہبود کے فنڈ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں اضافہ کیا گیا ہے (پچھلے سال تقریباً 3,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے)، مگر اب 4,500 کروڑ روپے کا یہ بجٹ کرناٹک کی اقلیتوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی معلوم ہوتا ہے۔ اس کی چند وجوہات درج ذیل ہیں۔ جیسے تعلیم کے میدان میں فنڈز ناکافی ہیں، اردو اور دیگر اقلیتی زبانوں کے اسکول پہلے ہی زبوں حالی کا شکار ہیں، لیکن تعلیمی فنڈ صرف علامتی طور پر دیا گیا ہے۔ اوقافی املاک کے تحفظ کے لیے فنڈ محدود ہے، 150 کروڑ روپے کا بجٹ کرناٹک کی ہزاروں ایکڑ وقف املاک کے تحفظ کے لیے ناکافی ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کے لیے واضح مواقع کا فقدان ہے، ریزرویشن کے باوجود، سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتی برادریوں کی نمائندگی بدستور کم ہے۔ بی جے پی حکومت کی جانب سے منسوخ کی گئی اسکیموں کی بحالی کی کوشش نہیں کی گئی۔ یہ بجٹ اقلیتی بہبود کے حوالے سے سابقہ حکومت کے مقابلے میں نسبتاً بہتر تو ہے، مگر یہ اب بھی اقلیتوں کو درپیش حقیقی مسائل کا مکمل حل پیش نہیں کرتا۔ کانگریس حکومت نے انتخابات سے قبل اقلیتوں کے لیے بڑے بڑے وعدے کیے تھے، جن میں دس ہزار کروڑ روپے کا خصوصی فنڈ بھی شامل تھا، مگر بجٹ میں اس وعدے کو نظرانداز کیا گیا۔ ایک طرف بی جے پی جیسی جماعتیں مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے ہوئے نفرت پھیلانے کا کام کررہی ہیں تو وہیں بظاہر سیکولر کہلانے والی جماعتیں بھی مسلمانوں کے ووٹ بٹورنے کے بعد ان کو جائز حق و مقام دینے میں ناکام ہیں، اپوزیشن کے خوف سے مسلمانوں کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا ہے، کرناٹک ہی میں بجٹ کی تیاریوں کے اجلاس سے مسلمانوں کی سماجی تنظیموں، ملی اداروں اور مذہبی قیادت کو دور رکھا گیا، اور جب بجٹ کی باری آئی تو ایک فیصد کی رقم مختص کر کے بہلا دیا گیا اور مسلمانوں کو بجٹ کی تیاریوں سے دور رکھ کر اپنے آپ کو محفوظ تصور کرنے والی حکومت کو پھر بھی تنقیدوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، دونوں طرف سے نقصان صرف مسلمانوں کا ہی ہو رہا ہے۔ یہاں حقیقت اور سیاست کا فرق واضح ہوتا ہے۔ ایک طرف بی جے پی اقلیتوں کے خلاف پروپیگنڈہ کررہی ہے، تو دوسری طرف کانگریس بھی اپنے وعدے پورے کرنے میں پس وپیش کررہی ہے۔ اگر اقلیتوں کو صرف انتخابی نعرے کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا، تو ان کے مسائل جوں کے توں رہیں گے۔ کرناٹک بجٹ 2025 ایک سیاسی موقع بھی ہے اور ایک امتحان بھی۔ اگر اقلیتی برادری نے اپنی آواز بلند نہیں کی اور اپنے حقوق کے لیے منظم جدوجہد نہیں کی، تو یہ بجٹ بھی محض سیاسی چال ثابت ہوگا، جس کے منفی اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔ اب وقت آگیا ہے کہ اقلیتیں حکومتوں سے صرف وعدے نہ سنیں بلکہ ان وعدوں پر عمل درآمد کا مطالبہ کریں۔ اگر بجٹ میں مختص رقوم شفاف انداز میں خرچ نہیں ہوئیں، اگر منصوبے صرف کاغذوں تک محدود رہے، تو یہ ایک اور سیاسی دھوکہ بن جاییگا۔

مسجد پرچلیے!

ازقلم: مولانا خالدسیف اللہ رحمانی

مسجدیں اللہ کا گھر ہیں، یہ بات خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے: المساجد بیوت اللہ والمؤمنون زوار اللہ (مسند دیلمی، حدیث نمبر: ۶۶۵۴، الجامع الکبیر للسیوطی، حدیث نمبر: ۱۱۸۴۸) اللہ کا گھر ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مسجدوں میں وہی کام کئے جائیں گے، جن سے اللہ راضی ہوتے ہیں، دنیوی کام کاج چاہے وہ شرعاً جائز ہوں، مسجد میں ان کو کرنا جائز نہیں ہے، جیسے: تجارت، ورزش، جائز ومباح کھیل، شعر وسخن کی محفلیں جمانا وغیرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مسجدوں میں بنیادی طور پر دو طرح کے کام کئے جاتے تھے، ایک: عبادت، دوسرے: دعوت، عبادت سے مراد ایسا عمل ہے جو خالصتاً اللہ کی رضا کے لئے کیا جاتا ہو، اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے لئے نہیں کیا جاتا ہو، جیسے: نماز، اعتکاف، تلاوت قرآن، ذکر دعاء وغیرہ۔ دعوت سے مراد ہے اسلام کی طرف بلانا، لوگوں کو دین حق سے مانوس کرنا، نیکیوں کی ترغیب دینا، برائیوں سے روکنا، دعوت کے اصل مخاطب تو وہ لوگ ہیں، جو ابھی دامن اسلام میں نہیں آئے ہیں، قرآن مجید میں انبیاء کے اپنی قوم سے خطاب کے مضامین کثرت سے نقل کئے گئے ہیں، جن سے یہی بات واضح ہوتی ہے؛ لیکن جو لوگ اسلام کے دائرے میں آچکے ہیں اور ایمان کی نعمت ان کو حاصل ہوچکی ہے، ان کو اعمال صالحہ کی طرف بلانا بھی دعوت ہی کی ایک صورت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں مسلمانوں کو احکام شریعت کی تعلیم بھی دیتے تھے، قرآن مجید کی تلاوت بھی سکھاتے تھے، ان کے سوالات کے جواب بھی دیتے تھے، لوگوں کے حقوق کے بارے میں بھی ان کو بتاتے تھے، آپسی اختلافات کو حل کرنے کی ترغیب بھی دیتے تھے اور تدبیر بھی بتاتے تھے، یہ سب دعوت کی مختلف صورتیں تھیں۔ الحمد للہ مسلمانوں کو عمل صالح کی دعوت کا سلسلہ مسجدوں میں ہمیشہ سے قائم ہے، خطباء کے بیانات، قرآن وحدیث کے دروس، فقہی مسائل کی وضاحت، دینی اجتماعات، الفاظ قرآنی کی تعلیم وغیرہ، جو مسجدوں اور خاص کر بر صغیر کی مسجدوں کے معمولات میں سے ہیں، یہ سب دعوت کی مختلف صورتیں ہیں، اور آج ہمارے معاشرہ میں جو کچھ دینی فضا قائم ہے، اس میں ان ہی کوششوں کا حصہ ہے؛ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ یہ تمام کوششیں برادران اسلام میں ہورہی ہیں، برادران انسانیت میں اس کام کو ہم نے مکمل طور پر فراموش کر دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ نفرت بڑھتی جارہی ہے، دلوں کے فاصلے وسیع سے وسیع تر ہوتے جارہے ہیں؛ کیوں کہ باہمی تعارف سے غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں اور فاصلے سمٹتے ہیں، اس پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ قرآن مجید میں خود یہ بات ارشاد فرمائی گئی ہے کہ دعوت محبت کو جنم دیتی ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس کا اثر ایسا ہوگا کہ تمہارے دشمن گہرے دوست بن جائیں گے: فاذا الذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم (حم سجدہ: ۳۴) اس کی واضح مثال ہمارے ملک میں صوفیاء کرام کی خدمات ہیں، خواجہ معین الدین اجمیریؒ، خواجہ نظام الدین اولیاؒ، خواجہ گیسو درازؒ اور ملک بھر میں جن بزرگوں کے مزارات ہندوؤں اور مسلمانوں کا مرکز توجہ ہیں، یہ سب اپنے عہد کے اعلیٰ درجہ کے مبلغ اور داعی تھے، ان کے اخلاق، انسانیت نوازی، بلند کرداری اور حسن سلوک سے متاثر ہوکر اتنی بڑی تعداد میں لوگ مسلمان ہوئے کہ جن کا شمار بھی دشوار ہے اور ایسے علاقوں میں اسلام کی اشاعت ہوئی، جو مزاج کی شدت اور اخلاق کی درشتی کے اعتبار سے مشہور زمانہ تھے، جیسے: راجستھان، میوات وغیرہ؛ لیکن ان کی خاموش دعوت نے لوہے کے دلوں کو موم کی طرح پگھلا دیا، اور آج بر صغیر میں جو مسلمان آباد ہیں، ان کی بڑی تعداد ان ہی حق کے پرستاروں اور نومسلموں کی نسل سے ہیں، بادشاہوں نے زمینیں فتح کیں اور دنیائے اخلاق کے ان بادشاہوں نے لوگوں کے قلوب کو فتح کیا، زمینی بادشاہت تو ختم ہوگئی؛ لیکن قلب وروح کی بادشاہت ان بزرگوں کے دنیا سے گزر جانے کے بعد بھی آب وتاب کے ساتھ قائم ہے اور آئندہ بھی قائم رہے گی۔ دعوت صرف زبان اور قلم سے ہی نہیں ہوتی، عمل سے بھی ہوتی ہے، اور یہ دعوت زیادہ موثر ہوتی ہے، اس دعوت کا ہتھیار ہے: حسن اخلاق، اس کا نشانہ بہت کم چوکتا ہے، اور اگر مخاطب کو اپنا غلام بے دام نہ بنایا جا سکے تب بھی ضرور ہی ان کو نرم اور گداز کر دیتا ہے: ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم (حم سجدہ: ۳۴) ملک کے موجودہ حالات میں برادران وطن تک اسلام کو پہنچانے اور اس کے لئے خاموش دعوت کا طریقہ کار اختیار کرنے کی ضرورت ہے، اور اس کی ایک صورت یہ ہے کہ ہم مواقع اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے مسجدوں میں برادران وطن کو مدعو کریں، ان کو اذان کا مفہوم، سورۂ فاتحہ کا ترجمہ، رکوع وسجدہ کی تسبیحات اور اذکار نماز کے معانی آسان زبان میں سمجھائیں، ان شاء اللہ اس کا غیر معمولی اثر ہوگا، مجھے اس سلسلے میں خود اپنا ایک واقعہ یاد آتا ہے، میں ایک بار ٹرین کے ذریعہ بہار سے حیدرآباد آرہا تھا، اور ان دنوں کسی وجہ سے ٹرین گھوم کر مدھیہ پردیش کے بعض علاقوں شاید رائے پور یا بلاس پور سے گزر کر حیدرآباد پہنچتی تھی، میرے ساتھ میرے بچے بھی تھے، جو اس وقت بہت کم سن تھے، جب ایک بڑے اسٹیشن پر ٹرین رکی تو ہماری کوچ میں جین فیملی کے ایک صاحب اپنے بچوں کے ساتھ آکر بیٹھے، وہ ہماری صورت دیکھ کر بہت کھنچے ہوئے تھے، میں جب چھوٹے بچوں کے ساتھ سفر کرتا ہوں تو کچھ بسکٹ اور چاکلیٹ خرید کر ساتھ رکھ لیتا ہوں؛ تاکہ وہ ٹرین میں ادھر اُدھر کی غبار آلود چیزیں نہ کھائیں، میں نے اپنی نواسی کے ہاتھ میں چند چاکلیٹ دیئے، اور اشارہ کیا کہ اُن بچوں کو لے جاکر دو، بچے بھی اس کے ہم عمر تھے، ان کے بچوں نے لے لیا؛ کیوں کہ بچے تو بچے ہوتے ہیں، وہ میں اور تم کا امتیاز نہیں کرتے، پھر بچے آپس میں بات چیت کرنے اور کھیلنے لگے تو اُن صاحب کے انداز میں کسی قدر تبدیلی رونما ہوئی۔ آہستہ آہستہ وہ مجھ سے کچھ سوالات کرنے لگ گئے، اور بہت جلد مذہبی سوالات پر آگئے، انھوں نے کہا کہ آپ اتنے اچھے لوگ ہیں؛ لیکن پھر جیو (جاندار) کو کاٹ کر کیوں کھاتے ہیں؟ آپ کو نہیں لگتا کہ یہ بے رحمی کی بات ہے، میں نے کہا کہ ہم لوگ بھی خدا پر یقین رکھتے ہیں اور آپ بھی، اس دنیا کے پرمیشور نے یہی سسٹم بنایا ہے کہ اس کی ایک مخلوق دوسری مخلوق کے لئے خوراک کا کام کرے، اب آپ دیکھئے کہ جو پودے اور نباتات ہیں وہ بھی خدا کی مخلوق ہیں، اور موجودہ سائنس کہتی ہے کہ ان پودوں میں بھی حیات ہے، ان کے اندر احساس وشعور بھی ہے اور خوشی اور غم کے جذبات بھی ہیں، تو کیا ہم چاول، گیہوں کھانا چھوڑ دیں گے؟ ہم جو ایک گلاس پانی پیتے ہیں، اگر اس کو مائیکرو اسپیس سے دیکھا جائے جس کا میڈیکل ٹیسٹ کے لئے استعمال ہوتا ہے تو نظر آئے گا کہ سینکڑوں جراثیم اس میں تیر رہے ہیں، تو اگر ہم قدرت کے اس نظام سے مُکر جائیں تو نہ کھانے کا ایک دانہ کھا سکیں گے اور نہ پانی کا ایک قطرہ پی سکیں گے، دنیا کی مخلوقات میں انسان چوں کہ سب سے اعلیٰ مخلوق ہے؛ اس لئے اس کو خوراک نہیں بنایا جاسکتا؛ لیکن درندے جانور ان کو بھی خوراک بنا لیتے ہیں اور یہ بات اللہ ہی نے ان کی فطرت میں ڈال رکھی ہے۔ وہ کافی خوش ہوئے، کوئی جواب تو نہیں دیا؛ لیکن کہا کہ میں نے تو اس طرح سوچا ہی نہیں تھا، پھر کہنے لگے کہ یہ جو آپ لوگ مسجد سے چیختے ہیں، اور پکار پکار کر "اللہ اکبر" کہتے ہیں اس کا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا: انسان کی ایک کمزوری یہ ہے کہ جب بھگوان اس کو کوئی نعمت دیتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے لگتا ہے، دولت مند سمجھتا ہے کہ میری دولت بڑی ہے؛ اس لئے وہ غریبوں اور مزدوروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے، حکمراں سمجھتا ہے کہ میری حکومت بڑی ہے، وہ رعایا کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے، اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ سمجھتے ہیں کہ میری تعلیم کا درجہ بڑا ہے، جتنے جاہل اور کم پڑھے لکھے لوگ ہیں، وہ معمولی درجہ کے ہیں، اُن کو وہ حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے، اور جب انسان دوسروں کو نیچی نظر سے دیکھتا ہے تو اس میں تکبر، اپنی بڑائی کا احساس اور دوسرے کی تحقیر کا جذبہ پیدا ہوجاتا ہے، دنیا میں جتنا ظلم ہوتا ہے، اس کا اصل سبب یہی ہے؛ اس لئے بار بار اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہلایا جاتا ہے کہ یاد رکھو! پرمیشور بڑا ہے، نہ تمہاری دولت بڑی ہے، نہ تمہاری عزت، نہ تمہارا علم بڑا، نہ تمہارا اقتدار، یہ سب چھوٹے ہیں، خدا بڑا ہے، یہ چیز انسان کو تکبر میں مبتلا ہونے سے بچاتی ہے، میں نے اس کے ساتھ ساتھ اذان کے دوسرے کلمات کی بھی وضاحت کی، انھوں نے بڑی توجہ سے سنا اور اخیر میں کہنے لگے کہ آپ نے تو لاکھوں کی بات بتا دی، مسجد کے ایک امام صاحب میرے دوست ہیں، ان سے میں نے کئی بار اس کا مطلب پوچھا؛ مگر انھوں نے نہیں بتایا، سکندرآباد میں جب ہم لوگ اترے تو وہ تلنگانہ کی اپنی کسی مذہبی زیارت گاہ پر جانا چاہ رہے تھے، باہر نکلے تو میری گاڑی آچکی تھی اور وہ لوگ گاڑی کے انتظام میں مشغول تھے، میں نے ان سے کہا کہ میں تو یہیں کا رہنے والا ہوں، مجھے اپنی منزل تک پہنچنے میں کوئی دشواری نہیں ہے، ہم لوگ ایک آٹو لے کر چلے جائیں گے، آپ پہلی بار آئے ہیں اور آپ کو دور جانا ہے تو میری گاڑی لے کر چلے جائیں، ان شاء اللہ میرے ڈرائیور صاحب آپ کو بہت اچھی طریقہ پر پہنچا دیں گے، انھوں نے بہت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ ہم لوگوں کے گرو ہیں، پھر انھوں نے اور ان کے رفقاء سفر نے اپنی تہذیب کے مطابق میرے پاؤں چھوئے اور کہنے لگا کہ ہم نے پہلے ہی سے گاڑی بک کرا لی ہے، وہ چند منٹوں میں ہی آجائے گی، اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ سیدھی سادھی دو چار بھلی باتیں کہنے کا لوگوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اسلام کے تعارف کے لئے سب سے اہم جگہ ہماری مسجدیں ہیں اور مسلمانوں کے اخلاق کے تعارف کے لئے سب سے بہتر جگہ ہمارے مدرسے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جب بنوثقیف کا وفد آیا تو آپ نے ان کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا؛ تاکہ وہ مسجد کے نظام سے متاثر ہوں اور ان کو ہدایت دی کہ وہ ادھر اُدھر نہ جائیں: ان وفد ثقیف لما قدموا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أنزلھم المسجد لیکون أرق لقلوبھم فاشترطوا علی أن لایحشروا...... الخ (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر: ۳۰۲۶، السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ۴/۱۸۴) ہم لوگوں کے لئے چوں کہ مسجد جانا اور وہاں کے ماحول کو دیکھنا ایک معمول کی بات ہے؛ اس لئے اس ماحول کی اثر انگیزی کا احساس ہمارے دل ودماغ کے اندر پیدا نہیں ہوتا؛ لیکن جب برادران وطن یہاں آتے ہیں تو ان پر اس کا بڑا اثر پڑتا ہے، حیدرآباد میں جس ادارہ (المعہد العالی الاسلامی) کی خدمت مجھ سے متعلق ہے، کورونا کے زمانہ سے پہلے ہم لوگ اس میں موقع بہ موقع غیر مسلم بھائیوں کو بلانے کا اہتمام کرتے تھے، ایک بار ایسے ہی ایک پروگرام میں گائیتری پریوار کے مذہبی قائدین اور ان کے متبعین کو دعوت دی گی، وہ بہت شوق سے آئے، ادارے کے ایک چھوٹے سے پارک میں ضیافت کے ساتھ ساتھ تلگو زبان میں اسلام کے تعارف کا پروگرام رکھا گیا، لوگوں نے بڑی دلچسپی سے سنا، گہرے تأثرات کا اظہار کیا، مغرب کا وقت ہوگیا، مسجد میں اذان ہوئی تو ان حضرات نے کہا کہ ہم آج تک کبھی مسجد کے اندر نہیں گئے اور نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، کیا ہم لوگ مسجد میں داخل ہو سکتے ہیں؟ ہم لوگوں نے کہا: آپ کا استقبال ہے، آنے والوں میں بعض خواتین بھی تھیں، اور ان میں سے ایک کا تعلق میڈیا سے تھا، وہ کہنے لگیں کہ مولانا صاحب! مگر آپ مجھ کو تو مسجد میں آنے کی اجازت نہیں دیں گے؛ کیوں میں ایک عورت ہوں اور آپ کے دھرم میں عورت مسجد کے اندر نہیں جاسکتی، میں نے کہا: ایسا نہیں ہے، ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تو عورتیں مسجد میں نماز بھی ادا کرتی تھیں، عورتوں کی ذمہ داری کے اعتبار سے ان کی آسانی کے لئے اور موجودہ دور کے اخلاقی بگاڑ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کی سکیوریٹی کے لئے ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ گھر ہی میں نماز ادا کرلیں؛ لیکن عورتوں کے لئے مسجد میں داخل ہونے کی ممانعت نہیں ہے، آپ مسجد کا ماحول اور نماز کی کیفیت کو دیکھنا چاہتی ہیں تو ضرور تشریف لائیں، ہم لوگوں نے نماز کی صفوں کے پیچھے کرسیاں لگوادیں ایک خوش آواز طالب علم کو نماز کی امامت کے لئے کہا اور نماز کے بعد شعبہ انگریزی کے ایک طالب علم سے سورۂ فاتحہ کا ترجمہ کرایا، اور سنتوں کے بعد ان کو مسجد کا پورا ماحول دکھایا کہ یہاں صفائی ستھرائی کا کتنا اہتمام ہوتا ہے! سوائے قرآن مجید کے کوئی اور چیز یہاں نہیں ہوتی، وہ لوگ حیرت سے ایک دوسرے کا منھ تک رہے تھے، وہ کہنے لگے کہ ہم لوگ سمجھتے تھے کہ مسجد میں کوئی بند کمرہ بھی ہوتا ہے، جہاں ہتھیار رکھے جاتے ہیں؛ مگر یہاں تو کچھ بھی نہیں ہے، وہ بہت متاثر ہوکر واپس ہوئے اور کہنے لگے: آج ہماری زندگی کا بہت اچھا دن تھا کہ ہمیں خدا کے گھر میں آنے کا موقع ملا۔ یہ بھی دعوت کا ایک خاموش طریقہ ہے اور آج اس کی ضرورت ہے، بڑی بڑی مسجدوں میں بعض اوقات غیر مسلم سیاح سیاحت کی غرض سے آتے ہیں، ہم اس موقع کو بھی دعوت کے لئے استعمال کرسکتے ہیں، میں نے ملیشیا میں دیکھا کہ وہاں کئی بڑی مسجدوں میں غیر مسلم سیاحوں کے آنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور تربیت یافتہ مبلغین مختصر وقت میں ان سے اسلام کا تعارف کراتے ہیں اور منتظمین نے بتایا کہ اس سے متاثر ہو کر بہت سارے حضرات مشرف بہ اسلام ہوتے ہیں، ضرورت ہے کہ ہم اپنے ملک میں بھی مسجد کا تعارف یا مسجد پر چلیے کے عنوان سے موقع بہ موقع غیر مسلم بھائیوں کو دعوت دیں، ان کو اذان اور سورۂ فاتحہ کا مفہوم سمجھائیں، اسلام کا تصور توحید اور اس کے نتیجے میں پروان چڑھنے والے مساوات کے نظریہ کو سمجھائیں، مسجد کی صفائی ستھرائی اور ماحول کی پاکیزگی کا ان کو مشاہدہ کرائیں، ان کو محبت کے دو بول کہیں، ہو سکے تو ہلکی پھلکی ضیافت کردیں، اگر ہم ایسا کریں گے تو یقین ہے کہ اللہ کے گھر کی کشش ان کو متاثر کئے بغیر نہیں رہے گی۔ بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ مسجدوں میں غیر مسلموں کا داخل ہونا درست نہیں ہے، پتہ نہیں یہ غلط فہمی کہاں سے پیدا ہوگئی؟ کسی خاص مصلحت سے یا مسجد کے تحفظ کے لئے غیر مسلموں کو کیا مسلموں کو بھی مسجد میں داخل ہونے سے روکا جا سکتا ہے؛ لیکن مسلمان نہ ہونے کی وجہ سے کسی کا داخلہ مسجد میں ممنوع نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں غیر مسلموں کے وفود مدینہ حاضر ہوتے تھے، آپ مسجد نبوی ہی میں ان کا قیام کراتے تھے، بنوثقیف مشرک تھے، اُن کا وفد خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مسجد میں ٹھہرایا اور ان کے قیام کے لئے اس طرح خیمے لگوائے کہ وہ مسلمانوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھیں اور قرآن مجید کی تلاوت سنیں (مصنف عبدالرزاق، باب المشرک یدخل المسجد عن ابن جریج، حدیث نمبر: ۱۶۳۸) ضمام بن ثعلبہ ایک وفد کے ساتھ آئے، جن کا تعلق قبیلہ بنوسعد سے تھا، آپ نے ان کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا (صحیح بخاری عن انسؓ، حدیث نمبر: ۶۳) بنونجران کے عیسائیوں کا وفد ساٹھ افراد پر مشتمل تھا، خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور کئی دنوں ان کا قیام رہا، آپ نے مسجد نبوی ہی میں ان کے قیام کا انتظام فرمایا (زاد المعاد: ۳/۵۴۹، شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیہ: ۵/۱۸۸) غزوہ بدر میں جو مشرکین قید کئے گئے، آپ نے ان کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا، ان میں جبیر بن مطعم بھی تھے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز میں سورہ طور کی تلاوت کر رہے تھے، مجھے ایسا لگا کہ اس تلاوت کو سن کر میرا دل پھٹ جائے گا: وکأنما صدع قلبی لقراءۃ القرآن (السنن الکبری للبیہقی، حدیث نمبر: ۴۴۰۲) ابوسفیان جو مشرکین مکہ کے سردار اور قائد تھے، اور اہل مکہ نے احد اور غزوہ خندق کی لڑائی ان ہی کی قیادت میں لڑی تھی، وہ مسلمان ہونے سے پہلے ایک بار صلح حدیبیہ کی تجدید کی بات کرنے کے لئے مدینہ آئے اور مسجد نبوی میں بھی داخل ہوئے: کان ابوسفیان بن حرب یدخل مسجد النبی وھو مشرک (المغنی لابن قدامہ: ۸/۵۳۲) اسی لئے فقہاء کا بھی عمومی رجحان یہی ہے کہ مسلمانوں کی اجازت سے غیر مسلم حضرات مسجد میں داخل ہوسکتے ہیں، فقہاء احناف کے نزدیک تو اس میں بہت وسعت ہے؛ لیکن اس سلسلے میں محتاط قول وہ ہے، جو فقہاء شوافع اور بعض حنابلہ کا ہے کہ حرم کی مسجدوں کے علاوہ دیگر مسجدوں میں مسلمانوں کی اجازت سے ان کے داخل ہونے کی گنجائش ہے: یجوز للکفار دخول المساجد باذن المسلمین الا المسجد الحرام وکل مسجد فی الحرم، والی ھذا ذھب الشافعیۃ (دیکھئے: روضہ الطالبین للنووی: ۱/۲۹۶) حرم میں حرم مکی اور حرم مدنی دونوں کو شامل کیا جا سکتا ہے؛ البتہ ارض حرم کے بعض احکام جیسے شکار وغیرہ میں مکہ کے احکام مدینہ سے مختلف ہیں، اس بات کو سامنے رکھا جائے تو اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حرمین شریفین کو چھوڑ کر دوسری مسجدوں میں مسلمانوں کی اجازت سے غیر مسلم بھی داخل ہو سکتے ہیں، حرمین شریفین کی مسجدوں میں غیر مسلموں کا داخلہ درست نہیں؛ کیوں کہ ۹ھ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا اعلان فرما دیا تھا: فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامھم ھذا (توبہ: ۲۸) یہ تو اس مسئلہ کا شرعی پہلو ہے؛ لیکن اس میں جو مصلحت کا پہلو ہے وہ دوپہر کی دھوپ سے زیادہ روشن ہے، آج کل مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے خاص طور پر مسجد کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں، ان میں دو غلط فہمیاں بہت عام ہیں، اول یہ کہ مسلمان کہیں اور کسی بھی جگہ اور کسی کی زمین پر بھی مسجد تعمیر کر لیتے ہیں، یہ پروپیگنڈہ کچھ اس قدر کیا گیا کہ برادران وطن کی نظر میں یہ ایک مسلّم حقیقت بن گئی، اس کے لئے ضرورت ہے کہ تاریخ سے تعلق اور دلچسپی رکھنے والے دانش ور اور اہل علم کی ایک تعداد اس کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالے، جہاں جہاں اور جس جس مسجد پر انگلی اٹھائی جارہی ہے، وہ گہرائی کے ساتھ اس کی تاریخ کا مطالعہ کریں، آثار قدیمہ کے ریکارڈ سے فائدہ اٹھائیں، خاص کر ہندو مورخین کی تحریروں کو کھنگالیں اور دلیل اور معقولیت کے ساتھ اپنی بات کو پیش کریں اور اس کو چھوٹے چھوٹے ورقیوں کی شکل میں خوب پھیلائیں، سوشل میڈیا پر اس کو نشر کریں اور غیر مسلم بھائیوں تک بھی اس کو زیادہ سے زیادہ پہنچانے کی کوشش کریں۔ دوسری غلط فہمی یہ پیدا کی جاتی ہے کہ مسجدیں دہشت گردی کا اڈہ ہیں، یہاں ہتھیار چھپا کر رکھے جاتے ہیں، لوگوں کو اس کے استعمال کی ٹریننگ دی جاتی ہے، اگر برادران وطن کو صرف مسجد کا معائنہ کرادیا جائے، مسجد کے اعمال کے بارے میں بتا دیا جائے، وہ اپنی آنکھوں سے نماز کا طریقہ دیکھ لیں، اذان کا ترجمہ سن لیں تو ان شاء اللہ ڈھیر ساری غلط فہمیاں دور ہوجائیں گی، اور سوچ میں بہت فرق آئے گا، موجودہ حالات کے پس منظر میں اس کو دعوتِ اسلام کا نام نہ دیا جائے، ملاقات اور زیادہ سے زیادہ تعارفِ اسلام کا عنوان دیا جائے، تو ان شاء اللہ اس سے بڑی تبدیلیاں آئیں گی اور کم سے کم دلوں میں نرم گوشہ تو ضرور پیدا ہوگا۔ کاش مسجد کی انتظامی کمیٹیاں، ائمہ وخطباء اور مسلمان اس پر توجہ دیں جو آسان بھی ہے اور جس میں کوئی خطرہ بھی نہیں ہے، اللہ کرے کہ یہ حقیر آواز لوگوں کی توجہ حاصل کرے اور صدا بصحراء نہ ہوجائے۔

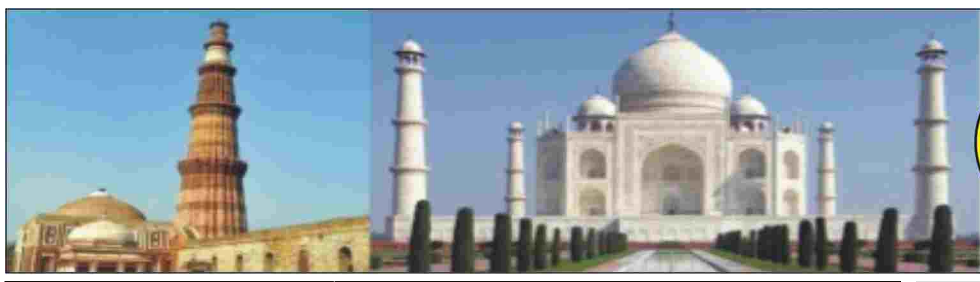

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
09 March. 2025

ملکاپور دار العلوم رشیدیہ کا سنگِ بنیاد رکھا گیا

ملکاپور: 8 / مارچ (محمد احسان سر) موصولہ اطلاع کے مطابق مہاراشٹر ضلع بلڈھانہ ملکاپور میں واقع پارپیٹھ کے محلہ فقیر پورہ میں فقیر پورہ مسجد ٹرسٹ کے زیر اہتمام دار العلوم رشیدیہ کا سنگِ بنیاد 6 مارچ 2025 بروز جمعرات 11.30 مولانا سید ماجد رضا قادری امام و خطیب فقیر پورہ مسجد، حافظ وقاری محمد انتسام حسین مہتمم جامعہ فیضان اولیاء ناندورہ کے ہاتھوں ہوا اور حافظ سمیر رضا، مولانا غلام غوث نوری، مولانا توصیف رضا، حافظ شفیق رضا، افتخار بھیا ناندورہ اور جمیع علماء و حفاظ وائمہ مساجد اہل سنت والجماعت ملکاپور اور شہر و فقیر پورہ اور پارپیٹھ کے معززین کی موجودگی میں رکھا گیا۔ اس سلسلے میں فقیر پورہ مسجد میں ایک مختصر استقبالیہ تقریب کا اہتمام مولانا سید ماجد رضا قادری کی صدارت میں کیا گیا پروگرام کا آغاز حافظ فرحان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نعت پاک مولانا محسن نے پیش کی۔ تعارف افروز علی خان سر نے کیا۔ پروگرام کی غرض و غایت الحاج رشید خان جمعدار نے پیش کی اور تعلیم کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور و حالاتِ حاضرہ میں عصری علوم کے حصول کے ساتھ دینی تعلیم و مدارس و مکاتب کا قیام اور نظم وضبط قائم رکھتے ہوئے انھیں مکمل انتظام و تحفظ فراہم کرنا ہماری اہم ذمہداری ہے اور بچوں کی تعلیم پر بالخصوص توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اسلامی تعلیم سیکھنا اور اسے عام کرنا ہمارا بنیادی فریضہ ہے تاکہ اسلامی تعلیمات کی صحیح شبیہ پیش ہو اور امن صلاح و فلاح کا ماحول پیدا ہو اور ہمارے ساتھ ملک کی تعمیر و ترقی ہو۔ پروگرام کے صدر مولانا سید ماجد رضا قادری، مہمان خصوصی حافظ وقاری محمد انتسام حسین اور افتخار بھیا ناندورہ نے بھی دینی تعلیم کو فروغ دینے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تشریف فرما مہمانان کی گلپوشی الحاج رشید خان جمعدار، حاجی لیاقت اللہ خان ماسٹر، رئیس خان جمعدار، افروز علی خان سر، ڈاکٹر ریاض اللہ خان، حاجی برکت اللہ خان ممبر، جمیل خان جمعدار و دیگر نے کی۔ نظامت کے فرائض مولانا توصیف نے انجام دیئے۔ تشریف فرما تمام مہمانان کا شکریہ سابق مدرس افروز علی خان سر نے بحسن خوبی ادا کیا۔ اس موقع پر علماء کرام، حفاظ کرام سمیت فقیر پورہ، پارپیٹھ اور اطراف کے خاص و عام اور اساتذہ حضرات و دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے فقیر پورہ مسجد ٹرسٹ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور خوب محنت کی۔

غزہ کا محاصرہ سخت کرنا اور امداد روکنا فلسطینی نسل کشی کا تسلسل ہے: حماس

غزہ،۸ / مارچ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے ترجمان عبداللطیف القانوع نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی پر محاصرہ سخت کرنا، گذرگاہوں کو ساتویں روز بھی بند کرنا اور امداد کے داخلے کو روکنا تباہی کی جنگ کی ایک شکل ہے جو ہمارے لوگوں کے خلاف ختم نہیں ہوئی۔ القانوع نے ایک پریس بیان میں زور دیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے فاقہ کشی اور اجتماعی سزا کی پالیسی بین الاقوامی اور انسانی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی اور ایک جنگی جرم کی نمائندگی کرتی ہے جسے دنیا کو روکنا چاہیے اور اس کے مجرموں کا احتساب کرتے ہوئے انہیں کٹہرے میں لانا چاہیے۔ انہوں نے عالمی برادری، تمام انسانی حقوق اور انسانی ہمدردی کے اداروں اور دنیا کے تمام آزاد لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو کراسنگ کھولنے پر مجبور کریں، امدادی اور طبی امداد کی اجازت دیں اور ہمارے لوگوں کے مصائب کا خاتمہ کریں۔ گذشتہ اتوار کو قابض حکام نے غزہ میں تمام انسانی امداد کے داخلے کو روکنے اور پٹی کے ساتھ گذرگاہوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ حماس نے پچھلے بیانات میں کہا تھا کہ قابض حکومت معاہدے کے خاتمے میں دلچسپی رکھتی ہے اور وہ معاہدے کو ختم کرنے کیلئے بھرپور محنت کر رہی ہے۔

مغربی کنارے کی مساجد پر قابض اسرائیلی جارحیت مذہبی جنگ پر اصرار ہے

مغربی کنارا،۸ / مارچ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران مساجد پر قابض فوج کی جارحیت اور مسجد اقصی پر قابض فوج اور آبادکاروں کی جانب سے دھاوا بولنا، اسے یہودیانیکی کوششوں اور مسجد ابراہیمی کو مکمل طور پر قبضے میں لینے کی کوششوں کا تسلسل اور غرب اردن کی مساجد کی بے حرمتی اور انہیں نذر آتش کرنا فلسطینی قوم کے خلاف صہیونیوں کی مذہبی انتہا پسندوں کی ایک بدترین شکل اور ایک ہولناک جنگ ہے۔ حماس نے جمعے کے روز ایک بیان میں اس بات پر زور دیا کہ نابلس اور الخلیل کی مساجد پر حملے، ان میں کمروں کو آگ لگانا اور نمازیوں کو فجر کی نماز ادا کرنے سے روکنا، ایک خطرناک نظیر ہے جس کے اعادہ کو روکنے اور قابض اسرائیل کی پالیسیوں اور عزائم کے خلاف ایک ٹھوس رکاوٹ کے طور پر کھڑے ہونے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے فلسطینی عوام اور ان کی مزاحمت اپنی مساجد اور مقدسات کے دفاع اور تحفظ کے لیے ناقابل تسخیر ڈھال بنے رہیں گے جو کہ قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے حملوں اور بے حرمتی کا شکار ہیں۔ حماس انہوں نے مغربی کنارے، یروشلم اور مقبوضہ اندرونی علاقوں میں عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر قسم کی مزاحمت کو تیز کریں اور مسجد اقصی سے ربطہ تیز کریں اور مسجد اقصی اور مسجد ابراہیمی سمیت تمام مساجد تک سفر کریں اور مقدس مقامات پر قابض دشمن کی جارحیت کو پسپا کریں۔

قیدیوں کے تبادلے معاہدہ ہمیں باعزت رہا کرانیکا واحد راستہ ہے: اسرائیلی قیدی

غزہ،۸ / مارچ: غزہ میں جنگ قیدی بنائے گئے اسرائیلی فوجی ماتن اینگریسٹ نے اپنے ایک پیغام میں اسرائیلی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سڑکوں پر نکل کر قیدیوں کی رہائی کے لیے احتجاج اور حکومت پر دبا کا سلسلہ جاری رکھیں۔ قیدی نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی واپسی کا واحد راستہ تبادلے کا معاہدہ ہے اور دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنا ہے۔ القسام بریگیڈز کی طرف سے شائع کردہ ایک ویڈیو کلپ میں انگلسٹ نے کہا کہ مجھے 7 اکتوبر کو نہال عوز کے مقام سے پکڑا گیا میں 510 دنوں سے حماس کی قید میں ہوں۔ اس نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے اور قیدیوں کی رہائی کی امید ہے۔ ہمارا احساس یہ ہے کہ فوج، ریاست اور حکومت نے قید کے اس طویل عرصے کے لیے ہمیں چھوڑ دیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ہم قیدی امید کھونے لگے ہیں ہمیں اس کہانی کا خاتمہ نظر نہیں آتا۔ انہوں نے قابض فوج کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہمیں فوجی طاقت کے ذریعے واپس کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور ہماری واپسی کا واحد راستہ تبادلے کے معاہدے اور دوسرے مرحلے میں منتقل ہونا ہے۔ اسرائیلی جنگی قیدی نے کہا کہ ان کے ساتھ فوجیوں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے نہ کہ عام شہری قیدیوں جیسا کہ صورتحال مشکل ہے سردی سے ہماری مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ اسرائیلی قیدی نے مزید کہا کہ میں آپ سے التجا کرتا ہوں ٹرمپ آپ واحد شخص ہیں جو نیتن یاہو پر اثر انداز ہونے، تمام قیدیوں کو واپس کرنے اور معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اس نے "اسرائیل کی قیادت کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ ہمیں زندہ واپس لا، ہمیں تابوت میں واپس نہ لائے۔

مغربی کنارے میں ریلیف ایجنسی کے 3 کیمپ ناقابل رہائش ہو چکے ہیں: انروا

طولکرم،۸ / مارچ: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے اعلان کیا ہے کہ شمالی مغربی کنارے میں واقع جنین، طولکرم اور نور شمس کیمپ قابض اسرائیلی فوج کے جاری حملوں کے باعث ناقابل رہائش ہو گئے ہیں۔ ایجنسی نے ایک پریس بیان میں کہا کہ ان کیمپوں میں وسیع پیمانے پر مسماری ایک نئے اور پریشان کن انداز کی نمائندگی کرتی ہے جس کے فلسطینی پناہ گزینوں پر بے مثال اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ان آپریشنز کا مقصد ان کیمپوں کی بنیادی خصوصیات کو مستقل طور پر تبدیل کرنا ہے۔ انروا نے وضاحت کی کہ جنین، طولکرم اور نور شمس کیمپوں کو ان کے رہائشیوں سے تقریباً خالی کر دیا گیا ہے، ان حالات میں شہریوں کے بنیادی ڈھانچے بشمول گھروں کی وسیع پیمانے پر تباہی کی وجہ سے فلسطینیوں کو واپس جانے کی کوئی جگہ نہ ہونے کے امکانات کا سامنا ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ زمین پر اس کی ٹیمیں بے گھر افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں، ایسے وقت میں جب مغربی کنارے میں انسانی ہمدردی کی جگہ مسلسل سکڑتی جا رہی ہے۔

تائیوان نے چینی سائبر حملے کے تصدیق کی

تائی پے - 8 / مارچ - ایم این این - وزارت خارجہ (ایم او ایف اے) نے کل تصدیق کی کہ اسے چین کے ہیکرز نے نشانہ بنایا لیکن یقین دہانی کرائی کہ ڈیٹا سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا۔ تائی پے ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، یہ بدھ کو امریکہ میں مبینہ چینی ہیکروں کے ایک گروپ پر فرد جرم عائد کرنے کے بعد ہے جس کا مقصد امریکی حکومتی ایجنسیوں، وزارت خارجہ اور کئی دیگر غیر ملکی حکومتوں کو سمجھا جاتا ہے۔ امریکی وفاقی حکام نے 10 افراد پر اپنے اہداف سے غیر قانونی طور پر ڈیٹا تک رسائی میں تعاون کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور ایک چینی ٹیک فرم پر پابندیاں عائد کر دی ہیں جس کی وجہ سے انہوں نے ایک طویل جاسوسی مہم کے طور پر بیان کیا ہے جس کے نتیجے میں امریکہ اور عالمی سطح پر معلومات کی چوری ہوئی۔

انڈین ہائی اسکول میں منعقد ہوا شاندار "سائنس ایگزیبیشن" SCIENCE EXIBITION کا پروگرام!

میرا بھائیندر: (رپورٹ: محمد حسین ساحل) غلام رسول ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر اہتمام انڈین ہائی اسکول میں منعقد ہوا شاندار "سائنس ایگزیبیشن" کا پروگرام! اسکول اساتذہ اور طالبات نے ملکر سائنس ایگزیبیشن کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ جس میں انواع واقسام کے پروجیکٹس بنائیں گے۔ اچھے پروجیکٹس بنانے والی ٹیم کو اول دوم اور سوم سرٹیفکیٹ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ طلباء کے ساتھ ساتھ اساتذہ نے بھی کافی لطف اٹھایا۔ طلباء کی معلومات میں کافی اضافہ ہوا۔ والدین نے بھی اس سائنس نمائش شرکت کر کے طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔ پرنسپل سمیت ٹھاکور ایک محنتی شخص ہے جو اسکول پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور بچوں کی خوشی کا دھیان رکھتے ہیں۔ اسکول اساتذہ ایک فیملی کی طرح ملکر کام کرتے ہیں۔

20 واں عرس شریف بغدادی صاحب رحہ

ہمنا آباد: 9 / مارچ (نامہ نگار) سید مصطفیٰ قادری اسسٹنٹ پروفیسر کی اطلاع کے مطابق ضلع بیدر کے موضع نرنہ شریف کے بزرگ شخصیت قطب العارفین صوفی باصفا عارف باللہ الحاج حضرت سید پیر فضل الدین شاہ قادری بغدادی المعروف بغدادی صاحب رحہ احمد آباد گجرات کا 20 واں سالانہ عرس شریف کا آغاز 11 رمضان المبارک بروز چہارشنبہ مطابق 12 مارچ کو گیارویں شریف منعقد کی جائے گی۔ 12 رمضان المبارک بروز جمعرات مطابق 13 مارچ بعد نماز عصر پرچم کشائی کی جائے گی۔ اور بعد نماز تراویح جلوس صندل مبارک ممدوح کے مکان سے نکل کر آستانہ بغدادی صاحب رحہ پہنچے گا۔ بعد از صندل مالی سجادہ نشین حضرت سید مقتدیر قادری بغدادی واہل خانوادہ، خلفا اکرم کے ساتھ انجام دے گے۔ درود وسلام، دعا خیر تقسیم تبرکات عمل میں آئے گے۔ 13 رمضان المبارک بروز جمعہ مطابق 14 مارچ بعد نماز مغرب محفل چراغان اور بعد نماز تراویح محفل سماع کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ بعد نماز فجر محفل قل فاتحہ خوانی ہوگی۔ سہ روزہ عرس شریف میں افطار وطعام کا اہتمام کیا جائے گا۔ تمام مریدین ومعتقدین سے گذارش کی جاتی ہے کہ شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

ایف بی آئی نے امریکی فوج کی خفیہ معلومات چین کو فروخت

ایک فوجی کو گرفتار کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 8 / مارچ۔ ایم این این۔ محکمہ انصاف نے کہا ہے کہ ایف بی آئی نے جمعرات کو ایک امریکی فوجی کو گرفتار کیا جس پر چین میں مقیم افراد کو خفیہ معلومات فروخت کرنے کا شبہ ہے۔ جیان ژاؤ، ایک فعال ڈیوٹی آرمی سپلائی سارجنٹ جو ریاست واشنگٹن میں ایک فوجی اڈے پر تعینات ہیں، پر الزام تھا کہ اس نے کلاسیفائیڈ ہارڈ ڈرائیوز اور امریکی حکومت سے لیا گیا کمپیوٹر چین میں غیر متعینہ افراد کو فروخت کرنے کے لیے اکٹھا کیا۔ چوری جولائی 2024 میں شروع ہوئی اور اس کے نتیجے میں ژاؤ کو کم از کم $ 15,000 ممنوعہ اشیاء کی ادائیگی کے طور پر موصول ہوئے۔ اس پر ایک عظیم جیوری نے قومی دفاع کی معلومات حاصل کرنے اور غیر مجاز افراد تک پہنچانے کی سازش کے ساتھ ساتھ رشوت خوری اور سرکاری املاک کی چوری کے شبے میں فرد جرم عائد کی تھی۔ فرد جرم کے مطابق ژاؤ نے دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر، جان بوجھ کر اور غیر قانونی طور پر سازش کی... دستاویزات، تحریریں، تصاویر، آلات، آلات، اور ریاستہائے متحدہ کے قومی دفاع سے متعلق نوٹ حاصل کرنے اور منتقل کرنے کے لیے ان افراد کو جو اسے وصول کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔ دو دیگر مشتبہ افراد، جن کی شناخت ایف بی آئی نے ایکٹیو ڈیوٹی امریکی فوجی لی تیان اور سابق فوجی رویوڈوان کے طور پر کی ہے، کو بھی جمعرات کو سرکاری املاک کی چوری اور رشوت ستانی کے شبے میں گرفتار کیا گیا۔ ایف بی آئی نے الزام لگایا کہ تیان امریکی فوج کی آپریشنل صلاحیتوں سے متعلق حساس فوجی معلومات اکٹھا کرے گا، خاص طور پر امریکی فوجی ہتھیاروں کے نظام سے متعلق، اور اسے نومبر 2021 سے دسمبر 2024 کے درمیان غیر متعینہ رقم کے عوض ڈوآن کو فروخت کر دیا گیا۔ امریکی اٹارنی جنرل پام بونڈی نے ایک بیان میں کہا، "آج گرفتار کیے گئے ملزمان پر ہمارے ملک کو دھوکہ دینے، امریکہ کی دفاعی صلاحیتوں کو کمزور کرنے اور چین میں اپنے مخالفین کو بااختیار بنانے کے لیے سرگرم عمل ہونے کا الزام ہے۔ انہیں فوری، سخت اور جامع انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔

غزہ کے مشرق میں اسرائیلی بمباری میں دو فلسطینی شہید

غزہ: ۸ / مارچ: جمعہ کی سہ پہر قابض اسرائیلی فوج کی مشرقی غزی میں بمباری الشجاعیہ محلے میں دو شہری شہید ہو گئے۔ ایک مقامی ذریعے نے اطلاع دی ہے کہ دونوں شہدا کی شناخت علا عماد اسلم اور ان کے کزن محمد سبحان اسلم کے نام سے کی گئی ہے۔ دونوں الشجاعیہ محلے کے مشرق میں المنصورہ اسٹریٹ پر ایک بم دھماکے میں مارے گئے تھے۔ جمعہ کی صبح غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع رفح میں بے گھر افراد کے لیے ایک خیمے پر اسرائیلی کواڈ کاپٹر نے بم گرائے جس کے نتیجے میں دو شہری زخمی ہوئے۔ سول ڈیفنس نے کہا کہ اس کے عملے نے رفح کے مغرب میں واقع تل السلطان میں بے گھر افراد کے لیے ایک خیمے پر کواڈ کاپٹر سے بم گرائے جانے کے بعد دو زخمیوں کو منتقل کیا۔ جنگ بندی معاہدے کی نئی خلاف ورزی کرتے ہوئے جمعرات کی شام غزہ شہر کے مشرق میں شہریوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنانے والی اسرائیلی بمباری میں تین شہری شہید اور دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ایک ڈرون نے شہریوں کے ایک گروپ پر بمباری کی جو الشجاعیہ محلے کی ایک سڑک پر تھے، جس کے نتیجے میں 3 افراد شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔ دوسری جانب غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح شہر کے مغرب میں السقا گول چکر کے قریب ایک رہائشی اپارٹمنٹ میں آگ بھڑک اٹھی۔

امریکی قانون سازوں نے چین کے غیر قانونی تجارتی طریقوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ کیا

واشنگٹن ڈی سی - 8 / مارچ - ایم این این - چینی کمیونسٹ پارٹی (SCCCP) کی سلیکٹ کمیٹی سے امریکی نمائندوں جان مولینار اور راجہ کرشنا مورتی نے اٹارنی جنرل، ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری، اور امریکی تجارتی نمائندے پر زور دیا ہے کہ وہ چین کے غیر قانونی تجارتی طریقوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ ان کے خط میں خاص طور پر چین کی ٹرانس شپمنٹ اسکیموں کی سیکشن 301 کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے، جہاں امریکی تجارتی قوانین سے بچنے کے لیے سامان تیسرے ممالک کے ذریعے بھیجا جاتا ہے، جس سے امریکی صنعتوں جیسے آٹوموٹیو پارٹس، ٹیکسٹائل اور ملبوسات کو خاصا نقصان پہنچتا ہے۔ قانون ساز اس غیر منصفانہ فائدہ کو اجاگر کرتے ہیں جس سے چینی کمپنیوں کو ملتا ہے، جس سے وہ امریکی مارکیٹ کو مصنوعی طور پر سستے اشیا سے بھر سکتے ہیں اور تجارتی نفاذ کو نظر انداز کرتے ہیں، جس سے امریکی کاروباروں کے لیے ملازمتوں کا نقصان اور مالی بوجھ پڑتا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ چین کے اقدامات میں جبری مشقت بھی شامل ہے اور فینٹینیل کی پیداوار میں استعمال ہونے والے پیشگی کیمیکلز کی اسمگلنگ میں حصہ ڈالتے ہیں، اس مسئلے کی سنگینی اور فوری کارروائی کی ضرورت پر مزید زور دیتے ہیں۔ SCCCP کی دوطرفہ تحقیقات نے اس تجارتی دھوکہ دہی کی متعدد مثالوں کا پردہ فاش کیا ہے، اور قانون سازوں نے خبردار کیا ہے کہ چین کو جوابدہ نہ ٹھہرانے میں ناکامی امریکی صنعتوں اور کارکنوں کو شدید نقصان پہنچاتی رہے گی۔

آسٹریلیا کی سمندری حدود کے قریب چینی بحری بیڑے کی نگرانی کے لیے جنگی جہاز اور جاسوس طیاروں کی تعیناتی

کینبرا - 8 / مارچ - ایم این این - آسٹریلیا نے اپنی سمندری حدود کے قریب چینی بحری بیڑے کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لیے جنگی جہاز اور نگرانی کرنے والے طیارے تعینات کیے ہیں۔ تین چینی بحری جہاز، جن میں ایک فریگیٹ، ایک کروز اور ایک سپلائی ٹینکر شامل ہیں، حالیہ دنوں میں آسٹریلیا کے ساحل کے قریب دیکھے گئے تھے۔ نیوزی لینڈ کی حکومت نے اطلاع دی ہے کہ چینی بحری بیڑے نے حال ہی میں عالمی پانیوں میں لائیو فائرنگ کی مشقیں کی ہیں، جس سے قبل ریڈیو نشریات کے ذریعے وارننگ جاری کی گئی تھی۔ ان مشقوں کے باعث کمرشل ایئر لائنز کو الرٹ جاری کرنا پڑا۔ آسٹریلیا اور اس کے قریبی اتحادی، جیسے نیوزی لینڈ، چینی بحری جہازوں کی نقل وحرکت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ آسٹریلوی ڈیفنس فورس نے چینی بحری جہازوں کی تصاویر جاری کی ہیں جو آسٹریلیا کے شمال مشرق میں کام کرنے والے ٹاسک گروپ کا حصہ ہیں۔

چین اور روس کینیڈین ووٹروں کو نشانہ بنانے کیلئے 'اے آئی' کا استعمال کریں گے۔ خفیہ ایجنسی

اوٹاوا - 8 / مارچ - ایم این این - کینیڈا کی سائبر انٹیلی جنس ایجنسی انتباہ کر رہی ہے کہ چین، روس اور ایران سمیت ممالک آئندہ وفاقی انتخابات میں مداخلت کرنے اور ووٹروں کو گمراہ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت پر انحصار کریں گے۔ آنے والے سال میں کینیڈا کے جمہوری عمل کو لاحق خطرات کا جائزہ لینے والی ایک رپورٹ میں، کمیونیکیشنز سیکیورٹی اسٹیبلشمنٹ نے کہا کہ وہ معروف دشمن اداکار اے آئی کو غلط معلومات پھیلانے یا ہیکنگ آپریشن شروع کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ جبکہ 28 صفحات پر مشتمل دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ خطرات حقیقی اور ارتقا پذیر ہیں۔ سی ایس ای اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس کا خیال ہے کہ یہ "بہت کم امکان" ہے کہ AI سے چلنے والی سرگرمیاں "بنیادی طور پر کینیڈا کے اگلے عام انتخابات کی سالمیت کو نقصان پہنچائیں گی۔ ایجنسی نے جمعرات کی صبح جاری ہونے والی اپنی رپورٹ میں لکھا کہ یہ اداکار "زیادہ تر ممکنہ طور پر تخلیقی اے آئی کو غلط معلومات پیدا کرنے اور پھیلانے کے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں، جو کینیڈینوں کے درمیان تقسیم کے بیج بونے اور غیر ملکی ریاستوں کے مفادات کے لیے سازگار بیانیہ کو آگے بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کینیڈا کے سیاستدانوں اور سیاسی جماعتوں کو سائبر دھمکیوں کے اداکاروں، خاص طور پر فشنگ کی کوششوں کے ذریعے نشانہ بنائے جانے کا زیادہ خطرہ ہے۔ جنریٹو AI وہ ٹیکنالوجی ہے جو چیٹ جی پی ٹی جیسے مقبول ٹولز کو طاقت بخشتی ہے جو کہ صارف کی جانب سے درخواستوں کی ایک وسیع رینج کا جواب دینے کے لیے بہت زیادہ ڈیٹا پر تربیت دی جاتی ہے۔ رپورٹ میں تیزی سے ترقی پذیر اور تیزی سے سستی ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ایسے تخلیقی AI ٹولز ہیں جو ٹیکسٹ، امیجز، کمپیوٹر کوڈ، میوزک یا ویڈیو بنا سکتے ہیں اور دوسرے ڈیٹا کو تیزی سے ترتیب اور تجزیہ کر سکتے ہیں۔ صرف ان میں سے کچھ ٹولز نے اپنے استعمال کے لیے سخت گٹرل لگائے ہیں۔

قابض اسرائیل کا ماہ صیام کے دوران مسجد ابراہیمی کو مکمل طور پر کھولنے سے انکار

الخلیل،۸ / مارچ: فلسطینی وزارت اوقاف اور مذہبی امور نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے غرب اردن کے جبنوبی شہر الخلیل میں واقع مسجد ابراہیمی کو اس کے تمام ہال، صحن اور سہولیات سمیت دیگر مقامات کو اوقاف انتظامیہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا، جیسا کہ ہر سال رمضان کے مہینے میں جمعہ کے روز رواج ہوتا ہے۔ وزارت اوقاف نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ یہ ایک خطرناک اور بے مثال قدم ہے۔ رمضان کے مقدس مہینے میں اس کے سائز اور وقت کے لحاظ سے، ایک منظم منصوبے کے تحت اس کے تمام ہالوں اور صحنوں کے ساتھ مکمل طور پر مسلمانوں کے لیے کھولنے میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے اسے بند کر دیا گیا۔ وزارت اوقاف نے مزید کہا کہ رمضان المبارک کی شب جمعہ کو مسجد ابراہیمی کے ڈائریکٹر اور خادمین سے مسجد ابراہیمی وصول کرنے کی تقریب شروع ہوتی ہے۔ اس کے مکمل طور پر نمازیوں کے لیے کھولنے کی تیاری کی جاتی ہے۔ جمعہ کے روز اور رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسجد ابراہیمی کے زیادہ تر حصے کو مسلمانوں کی عبادت کے لیے کھولا جاتا ہے۔ مگر اس بار قابض صہیونی فوج نے مسجد ابراہیمی کے ان تمام مقامات کا قبضہ چھوڑنے سے انکار کر دیا جنہیں عام طور پر ماہ صیام کے جمعہ کے ایام اور رمضان کے آخری عشرے میں کھولا جاتا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ نئی اور جاری خلاف ورزی ان آبادکاروں کی خواہش کو پورا کرنے کی اسرائیلی پالیسیوں کا تسلسل ہیجو مسلمان عبادت گزاروں کے لیے مقدس مقام کو مکمل طور پر کھولنے کے طریقہ کار کو مسترد کرتا ہے۔ ان کی خواہش کے تحت اس مقدس مقام کو مکمل طور پر کنٹرول کرنے اور اسے ایک عبادت گاہ میں تبدیل کرنے کی خواہش کی جاتی ہے تاکہ تلمودی تعلیمات کی ادائی میں یہودی آبادکاروں کو سہولت فراہم کی جا سکے۔ خیال رہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے کل جمعہ کو مسجد ابراہیمی کو مسلمانوں کے لیے کھولنے سے انکار کر دیا تھا جس کے بعد بڑ تعداد میں مسجد میں عبادت کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

قابض فوج کے ترجمان ہگاری کو برطرف کر دیا گیا

مقبوضہ بیت المقدس،۸ / مارچ: اسرائیلی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال ازمیر نے فوج کے ترجمان ڈینیئل ہگاری کو برطرف کرنے کا فیصلہ ایسے وقت میں کیا جب لیفٹیننٹ کرنل بینی ہارون کا نام ان کی جگہ لینے کے لیے ممکنہ امیدواروں میں سامنے آیا۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے وضاحت کی کہ ہگاری نے ازمیر سے اتفاق کیا کہ وہ آنے والے ہفتوں میں اپنی ذمہ داریاں ختم کر کے اسرائیلی فوج سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ اس نے انکشاف کیا کہ ہگاری کو وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کا اعتماد حاصل نہیں۔ ہگاری اور وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر کے درمیان راختلافات تھے۔ ہگاری کی برطرفی ایال ازمیر کے آرمی چیف مقرر کیے جانے کے دو دن بعد ہوئی ہے۔ ازمیر نے ہرزی ہلیوی کی جگہ ذمہ داریاں سنبھالی، جس نے غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کے خلاف 15 ماہ سے زائد عرصے تک نسل کشی کی جنگ کی قیادت کی۔ عبرانی اخبار یدیعوت احرونوت نے بتایا ہے کہ ہگاری جگہ اسرائیلی فوج کے ترجمان کے لیے ممکنہ امیدواروں میں لیفٹیننٹ کرنل بینی ہارون بھی شامل ہیں۔ اخبار نے کہا کہ اسرائیلی فوج اپنے ترجمان کی برطرفی سے حیران رہ گئی اور 7 اکتوبر 2023 کے حملے کی ناکامی کے ذمہ داروں کی برطرفی سے قبل فوجی اہلکار کی برطرفی کو مشکوک قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوج سیاسی قیادت سے دباؤ ڈالنے کی تیاری کر رہی ہے کہ کسی ایسے شخص کی تقرری کی جائے جو ضروری نہیں کہ فوج سے ہو۔ نیتن یاہو کے اردگرد رہنے والوں کو ہگاری کی برطرفی کے بارے میں مہینوں پہلے علم تھا۔ گذشتہ جنوری میں اسرائیلی فوج اور وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کے درمیان تنا اس وقت بڑھ گیا جب مخر الذکر نے اعلان کیا کہ اس نے ہلیوی کو 7 اکتوبر 2023 کے حملے کی اسٹیٹ کنٹرولر کی تحقیقات میں مکمل تعاون کرنے کی ہدایت کی تھی۔

جنگ بندی مذاکرات پر بات چیت کے لیے حماس وفد قاہرہ روانہ

قاہرہ،۸ / مارچ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے سینئر عہدیداروں نے بتایا کہ جماعت کا ایک اعلی سطحی وفد جمعہ کو غزہ میں ایک نازک جنگ بندی کو مزید جاری رکھنے کی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے قاہرہ میں موجود ہے۔ خبروں کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ "یہ وفد ہفتے کے روز مصری حکام سے ملاقات کرے گا تاکہ تازہ ترین پیش رفت پر تبادل خیال، جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد میں پیش رفت کا جائزہ لینا اور معاہدے کے دوسرے مرحلے کے آغاز سے متعلق معاملات کو حل کرنا ممکن ہو۔ انہوں نے کہا ہے کہ مصری ثالثین کے ساتھ مذاکرات کے دوران حماس کا وفد مطالبہ کرے گا کہ اسرائیل "معاہدے پر عمل درآمد، دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات شروع کرے اور غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کو ممکن بنانے کے لیے سرحدی گذرگاہیں کھولے۔ دوسرے اہلکار نے کہا فلسطینی مزاحمتی تنظیم ایک "مستقل اور مکمل جنگ بندی کو یقینی بنانے والے جامع معاہدے کی خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے کے لیے حماس کے مطالبات میں غزہ سے مکمل اسرائیلی انخلا، ناکہ بندی کا خاتمہ، علاقے کی تعمیر نو اور قاہرہ میں رواں ہفتے ہونے والے عرب سربراہی اجلاس کے فیصلوں کی بنیاد پر مالی معاونت شامل ہیں۔ چھ ہفتوں کے نسبتا پرسکون دورانیے کے بعد جنگ بندی کا پہلا مرحلہ گذشتہ ہفتے کے آخر میں ختم ہو گیا جس میں فلسطینی قیدیوں کے عوض اسرائیلی قیدیوں کا تبادلہ بھی شامل تھا۔ قابض اسرائیل پہلے مرحلے کو وسط اپریل تک وسعت دینا چاہتا ہے لیکن حماس نے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے آغاز پر اصرار کیا ہے جس سے جنگ کا مستقل خاتمہ ہو۔

عبدالملک الحوثی کی قابض اسرائیل کو غزہ میں امداد پہنچانے کے لیے 4 دن کی مہلت

صنعاء،۸ / مارچ: جمعہ کو یمن کی انصار اللہ تحریک کے سربراہ عبدالملک الحوثی نے قابض "اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں انسانی امداد پہنچانے کے لیے 4 دن کی مہلت دی ہے، اور دھمکی دی ہے کہ ان کی تحریک اسرائیلی اہداف کے خلاف اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرے گی۔ الحوثی نے ایک تقریر میں کہا کہ "فلسطین کی صورت حال میں پیشرفت اور اسرائیلی دشمن کی طرف سے حالیہ کشیدگی کی روشنی میں ہمیں اپنے موقف کا اعلان کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم پوری دنیا کو اعلان کرتے ہیں کہ ہم ثالثوں کو 4 دن کی ڈیڈ لائن دیں گے۔ اس کے بعد ہم اسرائیلی دشمن کے خلاف اپنی بحری کارروائیاں دوبارہ شروع کریں گے۔ اگر اس نے غزہ کی پٹی میں انسانی امداد پہنچانے کی اجازت نہیں دی اور غزہ کا محاصرہ جاری رہا تو ہم اسرائیلی جہازوں کو روکنے کے لیے اقدامات کریں گے۔ الحوثی نے نشاندہی کی کہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد کے دوران، یہ واضح تھا کہ قابض اسرائیل اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں تاخیر کر رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حماس معاہدے میں اپنی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر پورا کرنے کی خواہش مند ہے، جب کہ قابض اسرائیل انسانی حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے فرار اختیار کر رہا ہے، جس میں انسانی حقوق بھی شامل ہیں۔ گذشتہ اتوار کی صبح قابض حکومت نے 42 دنوں تک جاری رہنے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے خاتمے کے ساتھ ہی غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کے داخلے کو روکنے کا فیصلہ کیا۔

مسجد اقصی میں 85 ہزار فلسطینیوں نے آٹھویں روزے کی نماز تراویح ادا کی

مقبوضہ بیت المقدس،۸ / مارچ: قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے فلسطینی نمازیوں کی مسجد اقصی میں داخلے اور وہاں پر عبادت پر عائد غیر انسانی پابندیوں کے باجود ہزاروں فلسطینیوں نے گذشتہ شب مسجد اقصی میں عشا اور تراویح کی نماز ادا کی۔ جمعہ کی شام تقریبا 85 ہزار فلسطینیوں نے اسرائیلی قابض حکام کی طرف سے عائد پابندیوں کے باوجود بابرکت مسجد الاقصی میں عشا اور نماز تراویح ادا کی۔ القدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے کہا کہ "قابض حکام کی طرف سے مسلط کی گئی پابندیوں کے باوجود باوجود تقریبا ستر ہزار فلسطینیوں نے مسجد اقصی کے اندر عشا اور تراویح کی نماز ادا کی قابض فوج نے متعدد نوجوانوں کو مسجد اقصی میں نماز ادا کرنے کے لیے داخل ہونے سے روک دیا جب کہ مسلسل مسجد اقصی اور اس کے اطراف میں پابندیاں سخت کی گئی ہیں۔ قابض فوج کی طرف سے مقبوضہ بیت المقدس، غرب اردن سے آنے والے فلسطینیوں اور مقبوضہ شمالی فلسطین کے فلسطینی مسلمانوں کو بھی قبلہ اول تک رسائی سے روک رکھا ہے۔ اس کے باوجود پابندیاں توڑ کر فلسطینی قبلہ اول میں پہنچنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔

ई-निविदा जाहिरात क्र 06

जलयुक्त शिवार अभियान (डीपीसी) अंतर्गत उपविभागीय कृषि अधिकारी नांदेड या कार्यालयाच्या अंतर्गत लोहा तालुक्यातील पिंपरणवाडी या गावातील सिमेंट नाला बांधातील गाळ काढणेसह नाला खोलीकरण GV104/01/06 1 to 12 व शेलगाव धा. GV104/04/03 01 to 03 या कामाची ई निविदा http//.mahatenders.gov.in वर प्रसिध्दी करण्यात येणार आहे. ई-निविदा भरण्याचा कालावधी दिनांक 12/03/2025 ते 18/03/2025 हा असुन सर्व संबंधितांनी याची नोंद घ्यावी.

स्वाक्षरी
उपविभागीय कृषि अधिकारी
नांदेड

जिमाका/नां/जाहिरात/२०३/२०२४/२०२५

نابینا تعلیم یافتہ بے روزگار لڑکے اور لڑکیوں کو
ایم ایل اے فنڈ سے ملیں گے لیپ ٹاپ: ہیمنت پاٹل

ناندیڑ،8مارچ: (ورق تازہ نیوز) بیانڈ ویژن فاؤنڈیشن نے سم درشتی پرتشٹھان ممبئی کے اشتراک سے آج شری گووند سنگھ جی اسٹیڈیم ناندیڑ میں معذور خواتین کے آرٹ اینڈ اسپورٹس فیسٹیول 2025 کا اہتمام کیا ہے۔ اس فیسٹیول میں بالا صاحب ٹھاکرے ہرڈرہ ریسرچ سینٹر کے صدر اور ایم ایل اے ہمنت بھائی پاٹل نے خواتین کو عالمی یوم خواتین کی مبارکباد دی۔ انہوں نے معذور افراد کی باعزت زندگی کی تعریف کی۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے کہا کہ علاقے کے نابینا معذور افراد کو معاون آلات (لیپ ٹاپ) فراہم کرنے کے لیے ایم ایل سی فنڈ سے 20 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر ناندیڑ کے اسپورٹس کمپلیکس کے احاطے میں اس فیسٹیول کا افتتاح آج ایم ایل اے ہمنت پاٹل کے ہاتھوں ہوا۔ اس فیسٹیول میں ریاست کے مختلف حصوں سے 150 سے زیادہ نابینا معذور خواتین نے شرکت کی ہے۔ فیسٹیول کا احاطہ نابینا لڑکیوں کے نمائشی کرکٹ میچ، ریاستی سطح پر آسان گائیکی مقابلہ، قابل خواتین کی ستائش، کیریئر گائیڈنس، تحائف کی تقسیم وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ضلع سماجی بہبود کے افسر ستندر آولوار، عہدیدار سچن کیسنے، سنجے شندے، مہاراشٹر ریاست معذور اسکول ورکشاپ سے منسلک ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ، گروہ پال فیڈریشن سندیپ چوپڑے، جنرل سکریٹری بیونڈ ویژن فاؤنڈیشن محترمہ میرا چوپڑے، پروجیکٹ انچارج اور خزانچی وی۔ وی۔ گنیش ساکلے، صدر سم درشتی پرتشٹھان گنیش ساکلے، سکریٹری سم درشتی پرتشٹھان دیون سونار وغیرہ معززین موجود تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ضلع سماجی بہبود کے افسر ستندر آولوار نے بھی اس ایونٹ کی تعریف کی اور کہا کہ حکومت آپ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے خواتین کو مبارکباد پیش کی۔ تقریب کا افتتاح ڈاکٹر مادھو گورے نے کیا۔ معززین کا شکریہ استقبال کے صدر سچن کنے نے ادا کیا، جبکہ تقریب کی نظامت دیون سونار نے کی۔ اس موقع پر محترمہ میرا چوپڑے، شہناز شیخ، نینا پاٹنکر ان معذور خواتین کا اور گنیش ساکلے کا قومی نابینا فیڈریشن انڈیا میں قومی یوتھ سکریٹری کے طور پر منتخب ہونے پر معززین کے ہاتھوں اعزاز دیا گیا۔ اس کے بعد، ضلع سماجی بہبود کے افسر ستندر آولوار اور سچن کیسنے کے ہاتھوں گووند سنگھ جی اسٹیڈیم میں لڑکیوں کے کرکٹ میچ کی ٹاس ہوئی۔

ضلع ہسپتال میں یوم خواتین کے موقع پر بیداری پروگرام

ناندیڑ:8/مارچ (ورق تازہ نیوز) آج عالمی یوم خواتین کے موقع پر شری گرو گووند سنگھ جی سمارک ضلع ہسپتال میں ضلع سرجن ڈاکٹر نیل کانت بھوسی کر کی خصوصی موجودگی میں آج 8 مارچ عالمی یوم خواتین منایا گیا۔ عالمی یوم خواتین کی مناسبت سے آج اعضا عطیہ بیداری اور عالمی سماعت دن اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اعضا عطیہ کیسے کیا جاتا ہے اس کی مکمل عمل کی وضاحت ڈاکٹر شنکر راؤ چوان میڈیکل کالج کے بے ہوشی کے شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر ویشنووی کلکرنی نے کی۔ اسی طرح عالمی سماعت دن کے بارے میں سماعت کی کمزوری کیوں آتی ہے اور اس کی دیکھ بھال کیسے کرنی ہے، اس کی وضاحت ڈاکٹر اشون لاوے کرکان، ناک، گلہ کے ماہر نے کی۔ اس پروگرام کے لیے ضلع ہسپتال کے اضافی ضلع سرجن ڈاکٹر پیر کے، رہائشی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ہنومنت پاٹل، ڈاکٹر ساکھرے، ڈاکٹر پشپا گائیکواڑ اور میٹرن محترمہ راٹھوڑ، تمام شعبہ جات کی انچارج سسٹرز، نرسنگ ٹریننگ سینٹر ہسپتال ناندیڑ کی پرنسپل محترمہ بوتھیکر اور تمام اساتذہ وتربیت یافتہ طالبات کی موجودگی رہی۔ اس کے ساتھ ہی ضلع ہسپتال کے تمام افسران، ملازمین اور خواتین صفائی ملازمین بھی موجود تھیں۔ پروگرام کی نظامت محترمہ شیتل اودگیر کر اور جیوتی پملے نے کی۔ یوم خواتین کے موقع پر ضلع سرجن ڈاکٹر نیل کانت بھوسی کر نے اپنا احساسات بیان کرتے ہوئے موجود خواتین کو پھولوں کے گلدستے دے کر ان کا احترام کیا۔ محترمہ ہلدیکر اور محترمہ ودیا پیتے نے یوم خواتین کے موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ذہنیت کو بدلنے کے لئے خواتین کو
خواتین کا ساتھ دینا ضروری ہے: منال کرنوال

ناندیڑ، 8 مارچ:- خواتین کی خود مختار حیثیت کو گھر گھر میں قائم کرنے کے لئے بالیکا پنچایت یہ منصوبہ نمونہ کار بن رہا ہے۔ اس منصوبے کو شروع کرنے کے بعد ضلع کے کئی گرام پنچایتوں نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ اب دوسرے مرحلے میں کئی گاؤں کا ہم نے شامل کیا ہے اور اس ذریعہ سے خواتین کے با اختیار بنانے کی مہم بڑے پیمانے پر چلائی جا رہی ہے۔ معاشرتی ذہنیت کو بدلنے کے لئے خواتین کے اس منصوبے کو گھر گھر کی خواتین کا تعاون بڑھنا ضروری ہے، یہ بات ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر منال کرنوال نے کہی۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر آج ناندیڑ میں ضلع پریشد کے خواتین و بال کلیان محکمہ اور صفائی محکمہ کے ذریعے پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر منال کرنوال کی صدارت میں یہ پروگرام ہوا۔ اس وقت وہ بول رہی تھیں۔ اس موقع پر جل جیون مشن کے پراجیکٹ ڈائریکٹر و ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر نارائن مسال، ضلع جانوروں کے حفاظتی افسر ڈاکٹر پروین گھولے، خواتین و بال کلیان محکمہ کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر پرشانت تھورات، تعلیم افسر ڈاکٹر سویتا برگے موجود تھے۔ پہلے کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے، راج ماتا جیزاؤ کی تصویروں کی پوجا کر کے چراغ روشن کیا گیا۔ اس وقت بالیکا پنچایت منصوبہ کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا گیا۔ اس میں نئے طور پر 211 گاؤں میں بالیکا پنچایت منصوبہ چلایا جائے گا۔ اس سے پہلے ضلع پریشد نے اس منصوبے کے ذریعہ گاؤں گاؤں میں صفائی مہم، شراب بندی، درخت لگانا، اسکولوں کو مضبوط کرنا، حکومت کے منصوبوں پر عمل درآمد، گرام پنچایت انتظامیہ میں مدد وغیرہ کئی منصوبے چلائے ہیں۔ آج بالیکا پنچایت 1.0 میں کام کرنے والی لڑکیوں نے اپنے خاندان کے ساتھ اس پروگرام میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ وہاں کئی گاؤں کے سرپنچ اس منصوبے میں شریک، گاؤں کی اسکولوں کے استاد، ہیڈ ماسٹر، گرام پنچایت افسر بڑی تعداد میں موجود تھے۔ خاص بات یہ تھی کہ خواتین سرپنچ بھی بڑی تعداد میں موجود تھیں۔ بالیکا پنچایت کیا ہے: مرکزی حکومت نے خواتین کی نمائندگی کے لئے ریزرویشن کا اعلان کیا ہے۔ لوکل سیلف گورنمنٹ اداروں میں پہلے سے ہی خواتین کو ریزرویشن ہے۔ لیکن یہ نمائندگی کرتے وقت خواتین میں اپنی پنچایتی راج کمیٹی کے کام کاج کی معلومات ہونی چاہئے۔ گرام پنچایت، پنچایت کمیٹی، ضلع پریشد سے پارلیمنٹ تک خواتین کی نمائندگی اور اس کی ذمہ داری کے بارے میں معلومات ملنی چاہئے۔ گاؤں کی انتظامیہ میں خواتین کی شرکت بڑھنی چاہئے۔ ان کی قیادت کی صلاحیت میں اضافہ ہونا چاہئے، خواتین کی قیادت کو فروغ ملنا چاہئے، اس کے لئے یہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ سی ای او منال کرنوال کا یہ اہم پروجیکٹ ہے اور ناندیڑ ضلع میں اسے پچھلے سال بہت زیادہ ردعمل ملا ہے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان فائنل مقابلہ آج، روہت شرما کے ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیاں بھی جاری!

'چمپئنز ٹرافی 2025' پر قبضہ کرنے کے لیے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں پوری طرح تیار ہیں۔ آج (9 مارچ) دوپہر فائنل مقابلہ میں دونوں ٹیمیں مدمقابل ہوں گی اور امید کی جا رہی ہے کہ زبردست ٹکر دیکھنے کو ملے گی۔ علامقابلے سے ایک روز قبل دونوں ٹیموں نے خوب پریکٹس کی اور اپنی خامیوں کو دور کرنے کے علاوہ حریف ٹیم کے کھلاڑیوں پر حاوی ہونے کے منصوبے تیار کیے۔ اس درمیان روہت شرما کے ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیوں نے ایک الگ ماحول قائم کر دیا ہے۔ حالانکہ اس سلسلے میں کوئی بھی مصدقہ خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ ذرائع کے حوالے سے کچھ ایسی رپورٹس ضرور شائع ہوئی ہیں، جن میں بتایا گیا ہے کہ روہت شرما اس ٹورنامنٹ کے بعد کپتان سے استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ یعنی وہ بطور بلے بازی کھیلنا جاری رکھ سکتے ہیں، لیکن اس کی تصدیق بھی فائنل مقابلہ کے بعد ہی ہو پائے گی۔

فائنل مقابلہ سے ایک روز قبل ہندوستانی ٹیم کے نائب کپتان شبھمن گل نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران انھوں نے میڈیا کے کئی سوالوں کا جواب نہایت وضاحت کے ساتھ دیا۔ اس پریس کانفرنس میں ان سے روہت شرما کے ریٹائرمنٹ کے بارے میں بھی سوال کیا، جس پر ان کا کہنا تھا کہ ''ابھی تو ہماری توجہ فائنل مقابلہ جیتنے پر ہے۔ ٹیم میں اس (ریٹائرمنٹ) کو لے کر کوئی بات نہیں ہو رہی ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''مجھے نہیں لگتا کہ روہت بھائی بھی اس (ریٹائرمنٹ کے) بارے میں کچھ سوچ رہے ہوں گے۔ فی الحال اس سلسلے میں کوئی تبادلہ خیال نہیں ہوا ہے۔''

شبھمن گل نے چمپئنز ٹرافی 2025 اور عالمی کپ 2023 میں یکسانیت کے تعلق سے کیے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''ہم وہاں ایک ہی میچ (آسٹریلیا کے خلاف فائنل مقابلہ) ہارے تھے، لیکن سبھی کھلاڑی ایک دوسرے کو حوصلہ دیتے رہتے ہیں۔ ہماری ٹیم کا کلچر اس وقت بہت شاندار ہے۔ ہم اس میچ میں ہار گئے تھے، اور وہاں (احمد آباد) کی پچ بھی دبئی کی طرح تھی۔ لیکن ہم نے خود کو مضبوط بنانے کی طرف دھیان دیا ہے۔ ہم آپس میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے بارے میں بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم انفرادی غلطیوں کی طرف اشارہ نہیں کرتے، بلکہ دیکھتے ہیں کہ ہم ذاتی طور سے دباو؟ کو کس طرح کم کر سکتے ہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''ایک دوسرے کی مدد کرنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ سنچری لگانا، 5 وکٹ لینا۔ آپ ان چیزوں کو میدان پر نہیں دیکھ سکتے، لیکن یہ چیزیں کامیابی میں بہت تعاون کرتی ہیں۔'' فائنل مقابلہ سے قبل پریشر کے بارے میں بات کرتے ہوئے شبھمن گل نے کہا کہ بڑے میچ کا پریشر ضرور رہتا ہے، لیکن انفرادی طور پر روہت بھائی اور کوہلی بھائی کے ساتھ وَنڈے کھیلنے کا فائدہ ملتا ہے۔ میرے بعد شریئس بھائی، ہاردک بھائی، راہل بھائی ہیں۔ ان سبھی کی وجہ سے ہم ٹاپ آرڈر میں کھل کر کھیل پاتے ہیں۔ گل نے یہ بھی بتایا کہ نائب کپتان بن کر انھیں کافی سیکھنے کا موقع ملا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''جب نئی چیزیں جوڑی جاتی ہیں تو اس سے ہم ذمہ دار بنتے ہیں۔''

جمعیۃ علماء ہند نے لوگوں سے وقف بل کے خلاف مسلم پرسنل لاء بورڈ کے احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی اپیل کی

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ و دیگر ملی جماعتوں کی جانب سے 13 مارچ 2025 کو جنتر منتر، نئی دہلی میں وقف بل کے خلاف ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ جمع؟ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی اور ناظم عمومی مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے اس مظاہرے کی مکمل تائید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا موجودہ وقف بل پر اصرار مسلم اوقاف کی مذہبی و دینی حیثیت کو ختم کرنے کی کوشش ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ وقف کسی فرد کی ملکیت نہیں، بلکہ اللہ کی ملکیت ہے۔ اس کی اصل میں کسی قسم کی تبدیلی یا مداخلت نہ صرف شرعی اصولوں کے خلاف ہے بلکہ آئینی حقوق کی بھی خلاف ورزی ہے۔ ہم حکومت کو واضح طور پر متنبہ کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں دخل اندازی سے باز رہے۔ اس موقع پر جمع؟ علماء ؒ ہند تمام انصاف پسند شہریوں، دینی وسماجی رہنماو؟ں اور ملت کے تمام طبقات سے خصوصی اپیل بھی کی۔ جمع؟ نے کہا کہ سبھی مسلم پرسنل لاء ؒ بورڈ کے ذریعہ کیے جانے والے اس پرامن احتجاج میں بھرپور شرکت کریں۔ ضروری ہے کہ اس مشکل وقت میں سبھی اپنے جمہوری و آئینی حق کی حفاظت کے لیے اپنے حصے کا عملی کردار پیش کریں۔

بھارت ایک بہت ہی دلچسپ مارکیٹ ہے، کسی تجارتی جنگ کا کوئی امکان نہیں۔ ناروے

نئی دلی۔ ?8 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان۔ ناروے تعلقات کے بارے میں امید کا اظہار کرتے ہوئے، ہندوستان میں ناروے کے سفیر مے۔ ایلن اسٹینر نے ہندوستان کو ناروے کی سرمایہ کاری کے لئے ایک اہم بازار کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے تصدیق کی کہ سرمایہ کاری کے کسی بھی شعبے سے سرمایہ نکالنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ناروے کی ہندوستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اور غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری دونوں ہیں۔ ہندوستان دونوں قسم کی سرمایہ کاری کے لیے ناروے کے لیے ایک بہت ہی دلچسپ بازار ہے۔ ان میں سے کسی سے بھی سرمائے کے پیچھے ہٹنے کا کوئی نشان نہیں ہے۔ ہندوستان اور سری لنکا میں ناروے کے سفیر منی کنٹرول گلوبل ویلتھ سمٹ میں 'غیر ملکی سرمایہ کاروں کا انڈیا ویو' پر پینل بحث کے دوران بات کر رہے تھے۔ بھارت میں ناروے کی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 2020 سے فنڈ کی سرمایہ کاری میں تین گنا اضافہ ہوا ہے اور براہ راست سرمایہ کاری بڑھ رہی ہے، خاص طور پر گزشتہ سال کے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کے بعد۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں نارویجن کمپنیوں کی موجودگی بھی پچھلی دہائی میں دوگنی ہو کر 100 سے زیادہ ہو گئی ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نیہندوستان اور ناروے کے درمیان تجارت بھی 2018 سے دوگنی ہو گئی ہے۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ناروے کے پاس دنیا کا سب سے بڑا خود مختار دولت فنڈ ہے، ناروے کے سفیر نے کہا کہ ملک نے اسے آنے والی نسلوں کے لیے دولت کی حفاظت کے لیے خرچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسٹینر نے مزید کہا کہ موجودہ ترقی کی رفتار پر غور کرتے ہوئے، ہندوستان میں سرمایہ کاری میں مسلسل توسیع کا امکان ہے۔ ناروے کے ہندوستان کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور کسی تجارتی جنگ کے امکانات نہیں ہیں۔ سرمایہ کاری صرف بڑھے گی،"انہوں نے مزید کہا کہ ملک ہندوستان کو ایک "بہت دلچسپ مارکیٹ" کے طور پر دیکھ رہا ہے۔

ہندوستان اور جاپان کے درمیان ساتویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف مذاکرات منعقد

نئی دہلی۔ ?8 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور جاپان نے نئی دہلی میں آرمی ٹو آرمی اسٹاف مذاکرات کا انعقاد کیا، جس میں دفاعی تعاون کے منصوبے، دھرم گارڈین کی مشق، فوجی تعلیم اور دیگر اہم موضوعات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان طاق ٹیکنالوجیز اور آپریشنل ٹریننگ میں ممکنہ تعاون کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ہندوستانی فوج کے پبلک انفارمیشن کے اے ڈی جی نے ایکس پر لکھا کہ ہندوستان اور جاپان نے 06 سے 07 مارچ 2025 تک نئی دہلی میں 7 ویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت کا انعقاد کیا۔

خواتین کو کینسر سے نجات دلانے والا
دال-سویابین: سویا مین تاناجی ماٹے

ناندیڑ:8/ مارچ (ورق تازہ نیوز) خواتین نے اپنی غذا میں سویابین کا دال مستقل طور پر استعمال کرنے سے کینسر کے خلیات ختم ہو کر اس موذی مرض سے نجات ملتی ہے، یہ بات لاتوڑ کے سویا مین تاناجی ماٹے نے کہی۔ ترودا خرد علاقے کے ترنگا نگر-رگھوناتھ نگر میں عالمی یوم خواتین کے موقع پر منعقدہ بچت گروپ خواتین کو سویابین سے خوراکی اشیا بنانے کی سائنسی تربیت دیتے ہوئے وہ بات کر رہے تھے۔ اس موقع پر ایم ایل اے بالاجی راؤ کلیانکر کی بیوی محترمہ سندھیا تائی بالاجی راؤ کلیانکر کی قیادت والے خواتین بچت گروپ کی کوآرڈینیٹر محترمہ امرپالی تھورات، معزز مہمان کے طور پر موجود تھیں اور صدر نشین محترمہ پوجا کیلاس ساوتے تھیں۔ مقامی بزرگ رام چندر دیتھے نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر بچت گروپ کے ذریعے اقتصادی طور پر خواتین کو مستحکم کرنے کے لیے تربیت منعقد کی تھی۔ اس تربیتی کیمپ میں سویا مین تاناجی ماٹے نے سویابین سے دودھ، پنیر، بھرجی، کھاکرا، شیرہ بنانے کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے طریقہ سمجھایا۔ خاص بات یہ تھی کہ سویابین سے کافی بنانے کی ترکیب بھی بتائی۔ خوشبودار کافی نے خواتین کو متاثر کیا۔ معزز مہمان کی حیثیت سے بات کرتے ہوئے بچت گروپ کی کوآرڈینیٹر محترمہ امرپالی تھورات نے مقبول ایم ایل اے بالاجی راؤ کلیانکر اور شیوالیا اربن بینک کی صدر نشین محترمہ سندھیا تائی بالاجی راؤ کلیانکر کی مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ پروگرام کی نظامت اور پیشکش رام چندر دیتھے نے کی۔ عالمی یوم خواتین کے پروگرام میں اس بستی کی خواتین محترمہ نندا نائیک، محترمہ انیتا کھوکلے، محترمہ پرینکا شاہانے، محترمہ سنجیونی کانگلے، رکمینا کانگلے، محترمہ پونم واتھورے، محترمہ انیتا پوار وغیرہ موجود تھیں۔ آخر میں ماروتی نائیک نے شکریہ ادا کیا۔

ہندوستان اور کرغزستان مشق خنجر کے لیے تیار

نئی دہلی۔ ?8 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور کرغزستان کے خصوصی دستے کرغزستان کے توکموک میں مشق خنجر کے 12 ویں ایڈیشن کا انعقاد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس مشق میں فوج کی اسپیشل فورسز کے تقریباً 25 اہلکار حصہ لیں گے۔ دفاعی اور سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ کے ذرائع نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ یہ مشق مارچ کے دوسرے ہفتے میں شروع ہوگی اور تقریباً دو ہفتوں تک جاری رہے گی۔ ایکسرسائز خنجر ایک سالانہ تقریب ہے جو دونوں ممالک میں باری باری منعقد کی جاتی ہے۔ مشق کا مقصد اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت تعمیر شدہ علاقوں اور پہاڑی علاقوں میں انسداد دہشت گردی اور اسپیشل فورسز کی کارروائیوں کے تجربات اور بہترین طریقوں کا تبادلہ کرنا ہے۔ یہ مشق تنازعات والے علاقوں میں فوجیوں کو داخل کرنے اور نکالنے کے لیے مہارتوں اور جدید تکنیکوں کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ یہ ہندوستانی دفاعی سازوسامان کی صلاحیتوں کو بھی ظاہر کرے گا

بھارت اور آئرلینڈ تجارت کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ اقتصادی کمیشن قائم کریں گے

ڈبلن۔ ?8 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور آئرلینڈ نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے تعلقات کو بڑھانے کے لیے ایک مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو ڈبلن میں اپنے آئرش ہم منصب کے ساتھ ملاقات کے بعد اعلان کیا۔ جے شنکر اور سائمن ہیرس نے ہندوستان-آئرش پارٹنرشپ کو بڑھانے کے ایک ایکشن پلان پر بھی اتفاق کیا جو ہندوستان کے وزیر خارجہ کے آئرلینڈ کے پہلے دورے اور 2015 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کے بعد ہندوستان کے پہلے اعلیٰ سطحی سیاسی دورے کی خاص بات ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہم نے اپنے دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ہماری تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے روابط کو بڑھانے کے لیے ایک مشترکہ اقتصادی کمیشن (JEC) کے قیام پر اتفاق کیا گیا۔ ہمارے متعلقہ خطوں اور عالمی سطح پر حالیہ پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ کیا، بشمول یوکرین تنازع، مغربی ایشیا، افغانستان اور انڈو پیسیفک۔ انہوں نے ہندوستان-یورپی یونین تعاون اور کثیرالجہتی کے بارے میں بھی بات کی۔ آئرلینڈ کی حکومت نے ایک بیان میں کہا کہ جے ای سی، ایک بار قائم ہونے کے بعد، اندرونی تعاون اور ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے ایک گاڑی کے طور پر کام کرے گا، اور "دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں میں سے ایک کے ساتھ ہم خیال شراکت داری" کو مضبوط کرے گا۔ ہیرس نے کہا، "پہلے ہی 16 بلین یورو کی دوطرفہ تجارت کے ساتھ، ہم ترقی، سرمایہ کاری اور تعاون کے ہر موقع کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ میں اس ہفتے کے شروع میں ہندوستان کے ساتھ آئرلینڈ کی مصروفیت کو بڑھانے کے لیے ایک ایکشن پلان کو اپنانے کے لیے حکومت کی منظوری حاصل کرنے پر خوش تھا۔ یہ ایک اہم دوطرفہ پارٹنر کے طور پر ہندوستان کے ساتھ ہماری مصروفیات کو گہرا کرنے کے لیے آئرلینڈ کے عزم کا واضح مظاہرہ ہے۔ آئرلینڈ کے وزیر نے کہا کہ اس منصوبے کی طرف پہلا عملی نتیجہ دونوں وزراء ؒ کی طرف سے حکام کے سفارتی تبادلے پر مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کرنا تھا۔ "وزیر جے شنکر اور میں نے آئرلینڈ اور ہندوستان کے ثقافتی اور عوام سے لوگوں کے روابط سمیت متعدد دوطرفہ امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

Akhil sevabhavi shikshan prasarak mandal, Nanded.

AL AZIZ INTERNATIONAL SCHOOL AND JUNIOR COLLEGE,

Chawalwala Complex, Near Quba Masjid , Degloor naka, Nanded.

Wanted

High School

1) English	M.A, English B.Ed.	Post.1
2) Hindi	M.A,Hindi B.Ed.	Post.1
3) Marathi	M.A, Marathi B.Ed.	Post.1
4) Urdu	M.A, Urdu B.Ed.	Post.1
5) Math	MSc., Math. B.Ed	Post.1
6) Science	MSc, B.Ed.	Post.1
7) Social Science	M.A History B.Ed.	Post.1

Primary Section

1) English	B.A, D.Ed	Post:1
2) Hindi	B.A ,D.Ed	Post:1
3)Marathi	B.A,D.Ed	Post: 1
5)Urdu	B.A ,D.Ed	Post:1
6)Math	BSc.,D.ed	Post:1
7)Science	BSc., D.ed	Post:1
8)Social science	B.A D.ed	1
9)Montessory	D.Ed	Post:2

Date 19 March to 22 March
Timing. 11:00 AM to. 2:00 PM
With resume and original documents
AL AZIZ INTERNATIONAL SCHOOL AND JUNIOR COLLEGE NANDED

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔